شرع محمدی

حصہ دوم

جسمین جملہ مسایل فرائض قواعد حل مسایل معہ تمثیلات مفصل بطریق جدید جو بہت آسان ہین

ونیز بطریق قدیم و قواعد حساب کسور عام معہ سوالات و جوابات بعرض مشق درج ہین اور

جسکو

جناب مولوی سید محمد حسین صاحب نوی تحصیلدار مرواره ضلع جبلپور خلف الصدق

جناب غفران مآب عالم علوم عقلی و نقلی مولوی سید عزت علی صاحب رضوی لکھنوی

نے

عربی و انگریزی کے مستند رسالون سے عام فہم بیان مین طالب علمونکی

نفع رسانی اور حکام دیوانی کی آسانی کے واسطے تالیف کیا

۱۸۸۶ع

مطبع دبدبۂ احمدی لکھنو مشک گنج مین مطبوع ہوا

فہرست مضامین شرع محمدی حصہ دوم





بسم اللہ الرحمن الرحیم

دوسرا حصہ

قواعد حساب متعلق بہ شرع و قواعد استخراج سہام شرعی و تقسیم ترکہ

مع سوالات و جوابات بغرض مشق

تمہید

شرع کی جو اصلی کتابیں عربی زبان میں ہیں۔ اون میں استخراج سہام و تقسیم ترکہ وحل مسائل فرایض کے قواعد اور طریق عمل بہت ہی پیچیدہ مغلق اور طولانی ہیں اور اس پیچیدگی اور اغلاق کا بڑا سبب تو یہی ہے۔ کہ ہمارے قدیم علمار عموماً دقت اور اشکال پسند تھے۔ وہ اپنی تصنیفات کو عام فہم رکھنا پسند نہیں کرتے تھے اگر کسی نے کسی کتاب کی شرح لکھی۔ تو وہ شرح متن سے زاید دقیق کردیتی

دوم اوس زمانہ مین حساب کے قواعد ایسے صاف اور ایسے عام نہ تھے جیسا کہ
اب ہین۔ سوم وہ قواعد اون لوگون کے واسطے تھے جو حساب نہین جانتے تھے
انگریزی مین جو شرع کی کتابین ترجمہ ہوئین اونمین سب سے عمدہ رسائل میگناٹن
صاحب گرنڈی صاحب اور البرلنگ صاحب کے ہین اول دونو صاحبون
نے وہی قدیم طریقے استخراج مسایل کے لکھے ہین جو عربی کتابونمین تھے۔ انگریزی
حساب کے ذریعہ اون پیچیدہ طریقون کو سیدھا نہین کیا۔ بلکہ گرنڈی صاحب نے
یہ خیال فرمایا کہ کتاب شرع محمدی ہندوستانی مقننون خصوص مسلمانون کے
واسطے ہی۔ اور ہندوستانیون خاصکر مسلمانون مین انگریزی حساب کا طریقہ
پورا پورا مروج نہین ہی۔ شرع کے سیکھنے والے جتنا پرانے طریقے سے گھبراتے
ہین۔ اوس سے زاید وہ جدید حساب کے قواعد سے گھبرائنگے۔ البرلنگ صاحب
نے تقسیم ترکہ کے مسایل مین انگریزی حساب کے طریقہ سے اکثر عمل کیا ہی۔ شاید
گرنڈی صاحب کا خیال اوسوقت جب اونھون نے رسالہ لکھا۔ درست اور
موزون ہو۔ مگر یہ زمانہ ایسا زمانہ ہی۔ کہ اس زمانہ مین بہت کم خواندہ نوجوان
ہونگے جو اوسقدر حساب سے ناواقف ہون جتنا مسایل فرایض کے سیدھے
طور پر حل کے واسطے ضرور ہی۔ جو شخص جمع تفریق ضرب تقسیم مقسوم علیہ اعظم

ذو اضعاف اقل۔ نسب نماؤن کا یکسان کرنا۔ کسور عام کی تحویل اور کسور
عام کی جمع تفریق ضرب اور تقسیم جانتا ہو۔ وہ اگر اصول وراثت یاد کرلے
تو اوسے جملہ فرائض کے مسایل کا حل کرنا اوس سیدھے اور سہل طریقہ سے
جو دوسری فصل مین مذکور ہے۔ کچھ بھی دشوار نہین گو حساب کے قواعد مندرجہ
صدر اس زمانہ مین عام ہین تاہم اس نظر سے کہ اس رسالہ کے پڑھنے والے
کو دوسرے حساب کی کتاب کی محتاجی نہو سواے پہلے چار قواعد سیدھے
جمع و تفریق ضرب و تقسیم کے (جو فی زماننا سب خواندہ نوجوان جانتے ہین)
باقی جملہ قواعد کو ہم نہایت سہل اور عام فہم طریقہ سے ذیل کی فصل مین لکھتے
ہین۔ اور ہم امید کرتے ہین کہ جو جدید تعلیم یافتہ اس حصہ کو پڑہیگا وہ کبھی
یہ نہین کہیگا کہ فرایض کے قواعد پیچیدہ اور مغلق ہین۔

خادم القوم

سید محمد حسین رضوی

پہلی فصل قواعد حساب

الف

مقسوم علیہ اعظم مشترک دگریٹ اسٹ کامن میژر

۱۔ جب ایک عدد پر دوسرا عدد تقسیم کیا جاوے تو جو عدد تقسیم کیا جاوے اوسے مقسوم کہتے ہین اور جسپر تقسیم کیا جاوے اوسے مقسوم علیہ۔

جو مقسوم علیہ مقسوم کو پورا پورا بانٹ دین اونہین مقسوم علیہ کامل کہتے ہین مثلاً ۳۰ کو ۱۵ و ۱۰ و ۶ و ۳ و ۲۔ پورا پورا بانٹ دیتے ہین تو یہ سب ۳۰ مقسوم کے مقسوم علیہ کامل ہین۔

مقسوم علیہ کاملونمین جو سب سے بڑا مقسوم علیہ ہی اوسے مقسوم علیہ اعظم کہتے ہین مثلاً تمثیل صدر مین ۱۵ مقسوم علیہ اعظم ہی جو مقسوم علیہ کامل چند مقسومون کو پورا پورا بانٹ دے اوسے مقسوم علیہ مشترک یا عدد وفق کہتے ہین۔ مثلاً۔ ۱۲ و ۱۵ و ۱۸ کو ۳ پورا پورا بانٹ دیتا ہی تو ۳ مقسوم علیہ مشترک یا عدد وفق ہی۔

چند مقسوم علیہ مشترکونمین جو سب سے بڑا ہو اوسے مقسوم علیہ اعظم مشترک کہتے ہین مثلاً۔ ۱۲ و ۱۸ و ۳۰ کے مقسوم علیہ مشترک ۲ و ۳ و ۶ ہین تو ۶

مقسوم علیہ اعظم مشترک ہے۔

۲۔ مقسوم علیہ اعظم مشترک نکالنے کا یہ قاعدہ ہے کہ جن عددوں کا مقسوم علیہ اعظم مشترک نکالنا ہو اونمین سے بڑے کو مقسوم اور چھوٹے کو مقسوم علیہ قرار دیکر تقسیم کرین اگر کچھ باقی بچے تو عدد باقی کو مقسوم علیہ اور پہلے مقسوم علیہ کو مقسوم قرار دیکر تقسیم کرین اسیطرح کرتے جاوین جب تک کہ کچھ باقی نہ بچے پس پچھلا مقسوم علیہ جو بلا باقی تقسیم کردے وہ مقسوم علیہ مشترک ہوگا۔

پہلی مثال ۳۵۷۵ و ۱۲۵۴۵۵ کا مقسوم علیہ اعظم نکالو۔

۳۵۷۵) ۱۲۵۴۵۵ (۳۵
۱۰۷۲۵
۱۸۲۰۵
۱۷۸۷۵
۳۳۰) ۳۵۷۵ (۱۰ — اس باقی کو مقسوم علیہ بنایا ۳۵۷۵ کو مقسوم
۳۳۰
۲۷۵) ۳۳۰ (۱ اب یہ باقی رہی اسے مقسوم علیہ بنایا اور ۳۳۰ کو مقسوم
۲۷۵
۵۵) ۲۷۵ (۵ اب اس باقی کو مقسوم علیہ بنایا اور ۲۷۵ کو مقسوم
۲۷۵

چونکہ کچھ باقی نہ رہا لہذا ۵۵ مقسوم علیہ اعظم مشترک ہوا

دوسری مثال ۱۰۹۲ و ۱۱۸۳ کا مقسوم علیہ اعظم نکالو۔

۱) ۱۱۸۳ (۱۰۹۲
۱۰۹۲
۱۲) ۱۰۹۲ (۹۱ مقسوم علیہ اعظم مشترک ہوا۔
۹۱
۱۸۲
۱۸۲

۳۔ جب دو سے زاید عددون کا مقسوم علیہ اعظم نکالنا ہو تو پہلے دو کا مقسوم علیہ اعظم نکال لو پھر جو مقسوم علیہ اعظم نکلے اوسکا اور تیسرے عدد کا مقسوم علیہ اعظم نکالو۔ پھر اگر اور اعداد ہون تو پچھلے مقسوم علیہ اعظم اور اونکا مقسوم علیہ اعظم نکالتے جاؤ۔

مثلاً

۲۱۰۰ و ۱۳۴۷۵ و ۱۲۶۰ و ۴۰ و ۸ کا مقسوم علیہ اعظم نکالنا ہو تو یون عمل کرو۔

۶) ۱۳۴۷۵ (۲۱۰۰
۱۲۶۰۰
۲) ۲۱۰۰ (۸۷۵
۱۷۵۰
۲) ۸۷۵ (۳۵۰
۷۰۰
۲) ۳۵۰ (۱۷۵ یہ پہلے دو عددوںکا مقسوم علیہ اعظم مشترک ہوا پھر
۳۵۰
۷) ۱۲۶۰ (۱۷۵
۱۲۲۵
۳۵ یہ تینوں عددونکا مقسوم علیہ اعظم ہوا پھر ۲۴) ۱۴۰ (۳۵
۱۴۰
۱۴۰

۳۵ چاروعددون کا مقسوم علیہ اعظم مشترک ہوا۔

(ب) ذواضعاف اقل (لیسٹ کامن ملٹی پل)

۴۔ جو مقسوم چند مقسوم علیہون پر پورا بٹ جاوے تو اوس مقسوم کو ذواضعاف کہتے ہین مثلاً ۱۲ اعداد ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۶ و ۱۲ پر پورا پورا بٹ جاتا ہی۔ تو ۱۲ اِن جملہ اعداد کا ذواضعاف ہوا جب چند عددونکے چند ذواضعاف ہون تو انمین جو سب سے چھوٹا ہو اوسے ذواضعاف اقل کہتے ہین مثلاً ۲ و ۳ و ۴ و ۶ کے ذواضعاف ۱۲ بھی ہین و ۲۴ بھی ہین ۳۶ بھی ہین ۴۸ بھی ہین و ۶۰ بھی ہین تو ۱۲ جو سب سے چھوٹا ہی

ذو اضعاف اقل ہو۔

۵۔ جن عددونکا ذو اضعاف اقل نکالنا ہو اون سب کو برابر برابر ایک ایک سطر مین لکھنا چاہیے اور ایک کے سوا جس عدد پر انمین کے اکثر اعداد پورے پورے بٹ جاوین اوسپر بطریق مندرجہ ذیل تقسیم کرنا چاہیے اور جو حاصل ہو اوسے پھر ایک سطر مین رکھکر دیکھنا چاہیے اور جو اعداد تقسیم نہو سکین اونکو بجنسہ اوتار لینا چاہیے اگر اونمین کے ایک سے زاید چند اعداد پھر کسی عدد پر بٹ سکتے ہون تو پھر بانٹنا چاہیے اور حاصل قسمت کو پھر ویسے ہی رکھکر دیکھنا اسیطرح کرتے جانا چاہیے یہان تک کہ خارج قسمت کے اعداد ایسے رہ جاوین کہ اونمین سے کوئی دو کسی ایک عدد پر نہ تقسیم ہو سکین پھر ان جملہ اعداد باقی اور اون اعداد کو جن جن پر تقسیم کیا ہو باہم ضرب دے تو حاصل ضرب ذو اضعاف اقل ہوگا یہ وہ قاعدہ ہے جو مدارس مین فی زماننا مروج ہو۔

پہلی مثال ۔ ۲۴ و ۱۶ و ۶ و ۲۰ و ۴ و ۸ و ۱۰ و ۳۰ و ۱۲ و ۲۵ کا ذواضعاف اقل نکالنا ہی تو یون عمل کرو ۔

۲ پر تقسیم کیا) ۲۴ و ۱۶ و ۶ و ۲۰ و ۴ و ۸ و ۱۰ و ۳۰ و ۱۲ و ۲۵

۲ پر پھر تقسیم کیا) باقی رہے ۱۲ و ۸ و ۳ و ۱۰ و ۲ و ۴ و ۵ و ۱۵ و ۶ و ۲۵

۳ پر بانٹا) باقی رہے ۶ و ۴ و ۳ و ۵ و ۱ و ۲ و ۵ و ۱۵ و ۳ و ۲۵

۵ سے بانٹا) رہے ۲ و ۴ و ۱ و ۵ و ۱ و ۲ و ۵ و ۵ و ۱ و ۲۵

۲ پر بانٹا) بچے ۲ و ۴ و ۱ و ۱ و ۱ و ۲ و ۱ و ۱ و ۱ و ۵

بچے ۱ و ۲ و ۱ و ۱ و ۱ و ۱ و ۱ و ۱ و ۱ و ۵

اب جو باقی رہے انمین کے کوئی دو عدد کسی پر پورے نہین بٹ سکتے ہین پس اب اعداد باقی اور مقسوم علیہم کو باہم ضرب دیدے یعنی ۲ و ۵ و ۲ و ۵ و ۳ و ۲ و ۲ کو باہم ضرب دو تو (۱۲۰۰) ہوے وہی ذواضعاف اقل ہی ۔

دوسری مثال ۲۰۷ و ۹۲ و ۱۳۸ و ۳۶ و ۲۳ و ۴۶ کا ذو اضعاف اقل نکالو —

۲) ۲۰۷ و ۹۲ و ۱۳۸ و ۳۶ و ۲۳ و ۴۶

۲) ۲۰۷ و ۴۶ و ۶۹ و ۱۸ و ۲۳ و ۲۳

۲۳) ۲۰۷ و ۲۳ و ۶۹ و ۹ و ۲۳ و ۲۳

۳) ۹ و ۱ و ۳ و ۹ و ۱ و ۱

۳) ۳ و ۱ و ۱ و ۳ و ۱ و ۱

۱ و ۱ و ۱ و ۱ و ۱ و ۱

مقسوم علیہون کو باہم ضرب دیا یعنی — ۲×۲×۲۳×۳×۳ = ۸۲۸ یہ ذو اضعاف اقل ہوا —

۶ — ذو اضعاف اقل نکالنے کا جو قاعدہ عربی کتابون مین ہی وہ بہت قدر کے لائق ہی اگر اعداد چھوٹے ہون تو اوس سے بہت ہی جلد ذو اضعاف اقل عمل آتا ہی اوسے ہم درج ذیل کرتے ہین جملہ اعداد مین صرف چار نسبتین ہوتی ہین —

اول — یا وہ باہم برابر ہوتے ہین مثلاً ۲ و ۲ و ۵ و ۵ — اس نسبت کو تساوی یا تماثل کہتے ہین —

دوم - یا ایک عدد دوسرے عدد پر پورا پورا بٹ جاتا ہی یعنی ایک دوسرے عدد مین سما جاتا ہی اوس نسبت کو تداخل کہتے ہین - ۲ و ۶ مین و ۵ و ۱۵ مین تداخل کی نسبت ہی -

سوم - جب تساوی یا تداخل کی نسبت تو نہو مگر کسی تیسرے عدد پر دونو بٹ جاتے ہون اسے توافق کی نسبت کہتے ہین مثلاً ۱۲ و ۸ مین توافق کی نسبت ہی کہ چار پر دونو پورے پورے بٹ جاتے ہین - ۹ و ۱۵ مین بھی توافق ہی کیونکہ تین پر دونو تقسیم ہو جاتے ہین - جس عدد پر دونو بٹتے ہین اوسے عدد وفق کہتے ہین -

چہارم - جب عددون مین یہ تینون تناسب تماثل و تداخل و توافق نہون اوس حالت کو تباین کہتے ہین مثلاً ۷ و ۱۰ مین تباین ہی -

۷ ذو اضعاف اقل نکالنے کا یہ قاعدہ ہی کہ جن عددونمین تساوی ہی اونمین صرف ایک کو رہنے دو باقی کو کاٹ دو - جن عددونمین تداخل ہی اونمین سب سے بڑے کو لے لو باقی کو کاٹ دو - جن اعداد مین توافق کی نسبت ہو اونمین سے ایک کو عدد وفق پر تقسیم کرو اور دوسرے کو اوسی خارج قسمت مین ضرب دو - جنمین تباین کی نسبت ہو اونمین نہ

اس عمل کے بعد جو اعداد بچ رہیں انھیں باہم ضرب دیدو وہی ذواضعاف
اقل ہوگا۔ مثلاً ۲۴ و ۱۶ و ۶ و ۲۰ و ۴ و ۸ و ۱۰ و ۳۰ و ۱۲ و ۲۵ کا
ذواضعاف اقل نکالنا ہو انمین ۴ و ۶ و ۸ و ۱۲ و ۲۴ مین تداخل کی
نسبت ہو تو صرف ۲۴ کو رہنے دیا۔ ۴ و ۶ و ۸ و ۱۲ کو کاٹ دیا ۱۰ و ۳۰
مین تداخل ہو ۱۰ کو کاٹ دیا تو اب باقی رہے ۲۴ و ۱۶ و ۲۰ و ۲۵ و ۳۰
۲۴ و ۱۶ مین توافق ہو ۱۶ کو عدد وفق ۸ پر بانٹا تو ۲ آیا۔ ۲ کو ۲۴ مین
ضرب دیا ۴۸ ہوا پھر ۴۸ و ۲۰ مین توافق ہو ۲۰ کو ۴ عدد وفق پر بانٹا تو
۵ ہوئے ۵ کو ۴۸ سے ضرب دیا ۲۴۰ ہوئے ۲۴۰ و ۲۵ مین توافق ہو
۲۵ کو عدد وفق ۵ پر بانٹا تو ۵ آئے ۲۴۰ کو ۵ مین ضرب دیا ۱۲۰۰ ہوئے
۱۲۰۰ و ۳۰ مین تداخل ہو صرف ۱۲۰۰ کو رہنے دیا یہ ذواضعاف
اقل ہوا۔

دوسری مثال ۳ و ۶ و ۹ و ۴ و ۳ و ۱۲ و ۱۵ و ۲۵ و ۳۰ کا ذو اضعاف نکالو۔ بعد عمل تساوی رہے ۳ و ۶ و ۹ و ۴ و ۱۲ و ۱۵ و ۲۵ و ۳۰ بعد عمل تداخل باقی رہے ۱۲ و ۹ و ۲۵ و ۳۰ ۔ انمین توافق کا عمل کیا ۱۲ و ۹ کا عدد وفق ۳ ہی ۱۲ کو ۳ پر بانٹ کر ۹ سے ضرب دیا تو ۳۶ ہوا ۳۶ مین و ۲۵ مین تباین ہی دونو کو ضرب دیا تو ۹۰۰ ہوا ۹۰۰ مین و ۳۰ مین تداخل ہی پس ۹۰۰ ذو اضعاف اقل ہوا۔

ج کسور عام

۸ عدد صحیح یعنی پورے ایک کے ۔ ایک ٹکڑے یا چند ٹکڑون کو کسر کہتے ہین ۔

۹ کسر عام کو دو عددون کے ذریعہ سے لکھتے ہین ۔ اس طرح پر کہ ایک خط کھینچکر ایک عدد خط کے اوپر لکھتے ہین اور دوسرا خط کے نیچے مثلاً

$\frac{1}{2}$ و $\frac{3}{4}$ و $\frac{5}{8}$ وغیرہ

نیچے کے عدد سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ ایک عدد کے کتنے ٹکڑے برابر برابر کیے گئے اور اوپر کے عدد سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ جو ٹکڑے کیے گئے اون مین سے کتنے لیے گئے مثلاً $\frac{1}{2}$ مین نیچے دو ہی تو اوس سے معلوم ہوا

کر اون دو ٹکڑون سے ایک لے لیا گیا $\frac{1}{3}$ کا یہ مطلب ہی کہ ایک کے تین ٹکڑے برابر کیے گئے اور اونمین سے دو لے گئے $\frac{3}{8}$ مین نیچے ۸ ہی تو سمجھو کہ آٹھ حصے برابر کیے اونمین سے ۳ حصے لیے ۔

نیچے والے عدد کو جس سے معلوم ہوتا ہی کہ ایک کے کتنے ٹکڑے کیے گئے نسب نما کہتے ہین ۔ اور اوپر والے عدد کو جس سے لئے ہوے حصون کا شمار معلوم ہوتا ہی شمار کنندہ کہتے ہین ۔

۱۰۔ کسرون کی چھ قسم ہین ۔ کسر واجب ۔ کسر غیر واجب ۔ کسر مفرد ۔ کسر مرکب ۔ کسر مضاف ۔ کسر مختلف

کسر واجب وہ ہی جسمین شمار کنندہ نسب نما سے کم ہو مثلاً $\frac{1}{2}$ و $\frac{3}{4}$ کسر غیر واجب وہ ہی جسکا شمار کنندہ نسب نما کے برابر یا نسب نما سے بڑا ہو مثلاً $\frac{3}{3}$ و $\frac{4}{3}$

اول صورت مین تو عدد صحیح بشکل کسر ہی اور دوسری صورت مین عدد صحیح مع کسر بشکل کسر ہی $\frac{3}{3}$ کا یہ مطلب ہی کہ ایک کے تین ٹکڑے برابر برابر کیے اور پھر تینون ٹکڑے لے لیے تو در اصل $\frac{3}{3}$ ایک عدد صحیح ہی جو بشکل کسر لکھا ہی $\frac{4}{3}$ کا یہ مطلب ہی کہ ایک کے تین ٹکڑے برابر برابر کیے اور ویسے ہی چار لے لیے یعنی ایک تیسرا اور زاید لے لیا ہی تو $\frac{4}{3}$ سے مطلب ہی ایک عدد صحیح مع $\frac{1}{3}$ اور اسی باعث اس کسر کو غیر واجب کہتے ہین ۔

کسر مفرد وہ ہی جسمین صرف شمار کنندہ اور نسب نما ہو خواہ وہ واجب ہو یا غیر واجب مثلاً $\frac{2}{4}$ و $\frac{4}{3}$ و $\frac{3}{2}$

کسر مرکب وہ ہی جسمین کسر مع عدد صحیح کے ہو مثلاً $2\frac{2}{4}$ یعنی ۲ - اور $\frac{2}{4}$ صرف لکھنے اور شکل مین فرق ہو ورنہ کسر مرکب اور کسر غیر واجب ایک ہی ہو۔

کسر مضاف وہ ہی جسمین کسر کی کسر ہو۔ یعنی ٹکڑے کا ٹکڑا مثلاً $\frac{1}{4}$ کا $\frac{3}{4}$ اور $\frac{3}{4}$ کا $\frac{1}{3}$ ۔

کسر ملتف وہ ہی جسکا شمار کنندہ یا نسب نما یا دونو کسر کی صو

مثلاً $\frac{\frac{1}{2}}{5}$ و $\frac{4}{\frac{2}{3}}$ و $\frac{[illegible]}{5}$

کسور کے عمل کے واسطے ان علامتوں کو یاد رکھنا چاہیے۔ علامت برابر یا مساوات = علامت جمع + علامت تفریق − علامت ضرب × علامت تقسیم ÷

تحویل کسور عام

۱۱- ایک نام یا ایک صورت کے کسر کو دوسرے نام یا دوسری صورت کے کسر مین لانے کے طریقہ کو تحویل کہتے ہین اور تحویل کے قاعدے حسب ذیل ہین۔

اگر کسی کسر کے شمار کنندہ اور نسب نما دونو کو کسی ایک ہی عدد مین ضرب دین یا تقسیم کرین تو صورت بدل جاتی ہی مگر قیمت یا مقدار مین کچھ فرق نہین آتا مثلاً $\frac{2}{4}$ کے شمار کنندہ اور نسب نما دونو کو ۲ مین ضرب دیا تو $\frac{4}{8}$ ہوا۔ ا پھر دونو کو ۲ پر تقسیم کیا تو $\frac{1}{2}$ ہوا۔ پس $\frac{1}{2}$ و $\frac{2}{4}$ و $\frac{4}{8}$ ان تینون کسرون کی شکلین تو الگ الگ ہین مگر قیمت اور مقدار سب کی ایک ہی ہی یعنی ان سب سے آدھا مراد ہی۔

۲ جب کسی عدد صحیح کو کسر کی صورت مین لکھنا ہو تو ایک خط کھینچکر اوپر وہ عدد لکھدو اور اوس خط کے نیچے ایک لکھدو مثلاً ۳ یا ۴ یا ۲۵ یا ۵۶ کو کسر کی صورت مین لکھنا ہو تو یون لکھو۔ $\frac{3}{1}$ و $\frac{4}{1}$ و $\frac{25}{1}$ و $\frac{56}{1}$

۳ کسر مرکب کو کسر مفرد یا غیر واجب بنانے کا یہ قاعدہ ہی کہ کسر مرکب مین جو عدد صحیح ہو اوسے کسر کے نسب نما مین ضرب دیکر حاصل ضرب مین شمار کنندہ کو جوڑ کر نیا شمار کنندہ بناؤ۔ مثلاً $3\frac{1}{4}$ و $7\frac{2}{9}$ و $27\frac{2}{9}$ = $\frac{13}{4}$ و $\frac{65}{9}$ و $\frac{245}{9}$

۴ کسر غیر واجب کو کسر مرکب بنانے کا یہ طریقہ ہی کہ شمار کنندہ کو نسب نما پر تقسیم کردو مثلاً $\frac{13}{4}$ و $\frac{65}{9}$ و $\frac{245}{9}$ = $3\frac{1}{4}$ و $7\frac{2}{9}$ و $27\frac{2}{9}$۔

۵) کسر مضاف کو یون کسر مفرد بناؤ کہ اگر کسر مضاف مین عدد صحیح اور کسور مرکب ہون تو انکو
بموجب قاعدہ صد کے کسر مفرد کی صورت مین لاؤ پھر جملہ شمار کنندونکو باہم ضرب کر کے نیا شمار کنندہ
اور جملہ نسب نماؤن کو باہم ضرب دیکر نیا نسب نما بناؤ - اگر شمار کنندون اور
نسب نماؤن مین کچھ اعداد ایسے ہون کہ باہم کسی ایک ہی عدد پر بٹ سکتے ہون
یعنی تساوی یا تداخل یا توافق کی نسبت رکھتے ہون تو دونوکو اوسی عدد پر
تقسیم کرکے بجاے اونکے حاصل تقسیم کو لکھدو اور پھر سب شمار کنندون کو
باہم ضرب دیکر شمار کنندہ کے بجاے اور نسب نماون کو باہم ضرب دیکر نسب نما کے
بجاے لکھو مثلاً $\frac{۲}{۳}$ کا $\frac{۷}{۱۴}$ کا $\frac{۶}{۱۱}$ = $\frac{۲}{۱}$ کا $\frac{۱}{۱}$ کا $\frac{۲}{۱۱}$ = $\frac{۴}{۱۱}$ ۹ $\frac{۱}{۶}$ کا
$\frac{۲}{۵}$ = $\frac{۵۵}{۶}$ کا $\frac{۲}{۵}$ = $\frac{۱۱}{۳}$ اور ۱۲ $\frac{۶}{۷}$ کا $\frac{۳}{۱۰۰}$ = $\frac{۹۰}{۷}$ کا $\frac{۳}{۱۰۰}$ =
$\frac{۲۷}{۷۰}$ =

۶) کسر ملتف کو مفرد بنانے کا یہ قاعدہ ہی - کسر ملتف کے شمار کنندہ اور
نسب نما مین جو کسور مرکب یا مضاف یا اعداد صحیح ہون اونھین کسر مفرد
کی صورت مین لاؤ - پھر کسر ملتف کے نسب نما کی کسر کو اولٹ دو یعنی شمار
کنندہ کو نیچے اور نسب نما کو اوپر لکھکر پھر وہی عمل کرو جو مضاف کو مفرد بنانے
مین کرتے ہو یعنی شمار کنندونکو شمار کنندونمین اور نسب نماؤن کو نسب نماؤن مین

ضرب دیکر اپنی اپنی جگہ رکھدو مثلاً $\frac{2\frac{1}{2}}{\frac{2}{7}} = \frac{\frac{5}{2}}{\frac{2}{1}} = \frac{5}{2} \times \frac{1}{2} =$

$\frac{5}{14}$ و $\frac{3\frac{1}{4}}{6\frac{1}{3}} = \frac{\frac{13}{4}}{\frac{19}{3}} = \frac{13}{4} \times \frac{3}{19} = \frac{39}{76}$

و $\frac{\frac{1}{6} \text{ کا } 9 \text{ کا } \frac{2}{5}}{2\frac{1}{5}} = \frac{\frac{5}{6} \text{ کا } \frac{2}{5}}{\frac{11}{5}} = \frac{\frac{11}{3}}{\frac{11}{5}} = \frac{11}{3} \times \frac{5}{11} = \frac{5}{3}$ یا $1\frac{2}{3}$

۱۷ کسر کے مختصر کرنے کا یہ طریقہ ہی کہ شمار کنندہ اور نسب نما دونو کا مقسوم علیہ اعظم نکالو پھر شمار کنندہ اور نسب نما دونو مقسوم علیہ اعظم پر تقسیم کر کے اپنی اپنی جگہ پر رکھدو مثلاً۔

$\frac{144}{240} = \ldots = \frac{3}{5}$ مقسوم علیہ اعظم ۴۸ و $\frac{48}{672} = \frac{48 \div 48}{672 \div 48} = \frac{1}{14}$ مقسوم علیہ اعظم

و $\frac{2223}{3978} = \ldots$ مقسوم علیہ اعظم $\frac{19}{34}$

۱۸ کسروں کا نسب نما یکسان کرنا یا مخرج مشترک نکالنا

۱ جن کسروں کا نسب نما یکسان کرنا ہو پہلے اون سب کو کسر مفرد کی صورت مین لے آؤ۔ پھر جملہ نسب نماؤن کا ذواضعاف اقل نکالو۔ وہی ذواضعاف

اقل سب کسرون کا مخرج مشترک یا نسب نما مشترک ہوگا۔
پھر اسی ذو اضعاف اقل کو جو مخرج مشترک ہی ہر ایک نسب نما پر تقسیم کرکے حاصل
کو شمارکنندہ مین ضرب دیکر نیا شمارکنندہ بنالو مثلاً $\frac{۱}{۲}$ و $\frac{۳}{۴}$ و $\frac{۵}{۶}$ کے نسب نما
یکسان کرنا ہی انکا ذو اضعاف اقل نکالا تو ۱۲ ہوا پھر ۱۲ کو ہر ایک نسب نما
پر تقسیم کرکے اوسکے شمارکنندہ مین ضرب دیتے گئے تو $\frac{۶}{۱۲}$ و $\frac{۹}{۱۲}$ و $\frac{۱۰}{۱۲}$
ہوئے یا یون لکھو $\frac{۶ و ۹ و ۱۰}{۱۲}$ ان سب کسرون کا نسب نما ایک ۱۲
ہوگیا اور قیمت وہی رہی ایک طریق عمل یہ بھی ہی۔

$$\frac{۱}{۲} \times \frac{۶}{۶} = \frac{۶}{۱۲}$$

$$\frac{۳}{۴} \times \frac{۳}{۳} = \frac{۹}{۱۲}$$

$$\frac{۵}{۶} \times \frac{۲}{۲} = \frac{۱۰}{۱۲}$$

دوسری مثال $\frac{۲}{۳}$ و $۳\frac{۱}{۴}$ کا $\frac{۱}{۸}$ و $\frac{۳}{۸}$ و $۱\frac{۱}{۲}$ ۔ ان سب کو مفرد
کی صورت مین لائے تو ہوئے $\frac{۲}{۳}$ و $\frac{۱۳}{۴}$ کا $\frac{۱}{۸}$ و $\frac{۳}{۸}$ و $\frac{۳}{۲}$ =
$\frac{۲}{۳}$ و $\frac{۱}{۲۴}$ و $\frac{۳}{۸}$ و $\frac{۳}{۲}$ = $\frac{۱۶ و ۱ و ۹ و ۳۶}{۲۴}$ یا $\frac{۱۶}{۲۴}$ و $\frac{۱}{۲۴}$ و $\frac{۹}{۲۴}$ و $\frac{۳۶}{۲۴}$

تیسری تمثیل $\frac{5}{27}$ و $\frac{11}{24}$ و $\frac{5}{6}$ و $\frac{4}{15}$ ان سب کا ذواضعاف اقل ۱۰۸۰ ہوا اسلیئے

$$\frac{5}{27} = \frac{5}{27} \times \frac{40}{40} = \frac{200}{1080}$$
$$\frac{11}{24} = \frac{11}{24} \times \frac{45}{45} = \frac{495}{1080}$$
$$\frac{5}{6} = \frac{5}{6} \times \frac{180}{180} = \frac{900}{1080}$$
$$\frac{4}{15} = \frac{4}{15} \times \frac{72}{72} = \frac{288}{1080}$$
$$= \frac{200 \text{ و } 495 \text{ و } 900 \text{ و } 288}{1080}$$

جمع کسور

۱۹ کسرون کے جمع کرنے کا طریقہ یہ ہی کہ جن کسرون کا جمع کرنا ہی اول اون سب کسرون کے نسب نماؤن کو بموجب قاعدہ بالا یکسان کرو پیچھے جملہ شمار کنندون کو جوڑکر شمار کنندہ کے بجاے رکھو اور نسب نما مشترک کو نسب نما کی جگہ لکھدو یہی کسر کل کسرونکی حاصل جمع ہوگی مثلاً

$\frac{2}{3}$ و $\frac{3}{4}$ و $\frac{5}{6}$ کو جمع کرنا ہی - ان سب نسب نماؤنکا ذواضعاف اقل یعنی نسب نما مشترک ۱۲ ہوا اسلیئے $\frac{2}{3} + \frac{3}{4} + \frac{5}{6} = \frac{8+9+10}{12}$

$= \frac{27}{12} = 2\frac{3}{12} = 2\frac{1}{4}$ حاصل جمع ہوا

دوسری تمثیل $۲\frac{۱}{۳} + \frac{۴}{۵} + \frac{۳}{۸}$ سب کو مفرد کی صورت مین لکھا تو $\frac{۷}{۳} + \frac{۴}{۵} + \frac{۳}{۸}$ ان سب کا نسب نما یکسان کیا تو $= \frac{۲۸۰ + ۹۶ + ۴۵}{۱۲۰}$

$= \frac{۴۲۱}{۱۲۰} = ۳\frac{۶۱}{۱۲۰}$ حاصل جمع ہوا۔

تیسری مثال $۲\frac{۱}{۱۲}$ کا $\frac{۹}{۵۰} + ۷\frac{۱}{۳}$ کا $\frac{۵}{۱۱} + ۶\frac{۲}{۹}$ کا $۸\frac{۲}{۵}$ کا $۱\frac{۴۱}{۴۹}$

$= \frac{۲۵}{۱۲}$ کا $\frac{۹}{۵۰} + \frac{۲۲}{۳}$ کا $\frac{۵}{۱۱} + \frac{۵۶}{۹}$ کا $\frac{۴۲}{۵}$ کا $\frac{۹۰}{۴۹} = \frac{۳}{۸} + \frac{۱۰}{۳} + \frac{۹۶}{۱} = \frac{۲۳۰۴ + ۸۰ + ۹}{۲۴} = \frac{۲۳۹۳}{۲۴} = ۹۹\frac{۱۷}{۲۴}$ یہ حاصل جمع ہوئی۔

تفریق کسور

۲۰ تفریق کا قاعدہ بھی مثل جمع کے ہی یعنی پہلے مفروق اور مفروق منہ کے نسب نماؤن کو یکسان کرو۔ پھر شمار کنندون کو باہم تفریق کرکے باقی کے نیچے نسب نما مشترک رکھدو مثلاً $\frac{۳}{۴} - \frac{۵}{۷} = \frac{۲۱ - ۲۰}{۲۸} = \frac{۱}{۲۸}$ یہ حاصل تفریق ہوا۔

دوسری تمثیل $\frac{۲}{۳} - \frac{۳}{۷}$ کا $\frac{۲}{۹} = \frac{۲}{۳} - \frac{۲}{۲۱} = \frac{۱۴ - ۲}{۲۱} = \frac{۱۲}{۲۱} = \frac{۴}{۷}$

تیسری مثال $\frac{7}{8}$ کا $2\frac{1}{3}$ — $\frac{15}{22}$ کا $1\frac{9}{13}$ = $\frac{7}{8}$ کا $\frac{7}{3}$ — $\frac{15}{22}$ کا $\frac{24}{13}$ = $\frac{49}{24}-\frac{15}{13}=\frac{637-360}{312}=\frac{277}{312}$ یہ حاصل تفریق ہوا

ح ضرب کسور

۲۱ جب کسی کسر کو عدد صحیح مین ضرب دینا ہو تو کسر کے شمار کنندہ کو صحیح عدد مین ضرب دیکر شمار کنندہ کے بجاے رکھنا چاہیے اور کسر کے نسب نما کو نیچے رکھدو مثلاً $\frac{3}{4}\times 9=\frac{27}{4}$ یا $6\frac{3}{4}$ و $\frac{5}{7}\times 2=\frac{10}{7}=1\frac{3}{7}$ و $\frac{2}{9}\times 15=\frac{30}{9}=\frac{10}{3}=3\frac{1}{3}$

۲۲ جب کسر کو کسر مین ضرب دینا ہو تو اول سب کسرون کو کسر مفرد کی صورت مین لاؤ - پھر شمار کنندون کو شمار کنندون سے اور نسب نماؤنکو نسب نماؤن سے ضرب دیدو اور اگر شمار کنندون کے اعداد نسب نماؤن کے اعداد سے کٹتے ہون تو کاٹ دو کسرونکے ضرب اور کسر مضاف کو مفرد بنانے کا ایک ہی قاعدہ ہو مثلاً $\frac{4}{5}\times\frac{7}{8}=\frac{7}{10}$ اور $2\frac{1}{2}\times\frac{1}{8}\times\frac{5}{6}$ کا $\frac{1}{3}$ = $\frac{5}{1}\times\frac{1}{8}\times\frac{5}{6}\times\frac{1}{3}=\frac{25}{288}$

تیسری مثال ۳/۴ ۲ × ۲ ۱/۲ ۳ × ۳/۵ ۱ کا ۲/۳ کا ۱۰ = ۱۱/۴ × ۵/۲ × ۸/۵ × ۸/۳ × ۱۰/۱ = ۸۰۳/۳ = ۲/۳ ۲۶۷

تقسیم کسور

۴۳ جب کسی کسر کو عدد صحیح پر تقسیم کرنا ہو تو جس عدد پر تقسیم کرنا ہے اوسے دوسری کسر کے نسب نما مین ضرب دیکر نیا نسب نما قرار دو اور شمار کنندہ کو شمار کنندہ کی جگہ رہنے دو۔

مثلاً ۳/۴ ÷ ۳/۱۲ و ۷/۸ ÷ ۷/۱۷۶ ÷ ۲۲ = ۲/۷۵ و ۲/۲۰×۷۵ = ۲۰ ÷

= ۱/۷۵۰ حاصل تقسیم۔

۴۴ جب کسر کو کسر پر تقسیم کرنا ہے تو مقسوم علیہ کو اولٹ دو یعنی مقسوم علیہ کے شمار کنندہ کو نسب نما کی جگہ اور نسب نما کو شمار کنندہ کی جگہ رکھکر مثل قاعدہ ضرب کے باہم شمار کنندون کو شمار کنندہ مین اور نسب نما کو نسب نما مین ضرب دو مثلاً ۳/۵ پر ۴/۷ کو تقسیم کرنا ہے تو یون عمل کرو ۴/۷ ÷ ۳/۵ = ۱۲/۳۵ =

۲۰/۲۱ = ۵/۳

دوسری تمثیل ۱۹ ۱ کا ۱/۵ ÷ ۳/۴ کا ۲/۳ = (۱۹ + ۱/۵) ÷ (۳/۴ + ۲/۳)

= ۱۹/۵ ÷ ۱/۲ = ۱۹/۵ × ۲/۱ = ۳۸/۵ = ۳/۵ ۷ یہ خارج قسمت ہوا۔

تیسری مثال —

$$\frac{(۲\frac{۲}{۵}+۱\frac{۱}{۴})-(۲\frac{۲}{۳}+۱\frac{۱}{۲})}{(\frac{۲}{۳}+\frac{۱}{۲})-(۲\frac{۲}{۳}+۱\frac{۱}{۴})} = \frac{(\frac{۱۲}{۵}+\frac{۵}{۴})-(\frac{۸}{۳}+\frac{۳}{۲})}{(\frac{۲}{۳}+\frac{۱}{۲})-(\frac{۸}{۳}+\frac{۵}{۴})} = \frac{\frac{۴۸+۲۵}{۲۰}-\frac{۱۶+۹}{۶}}{\frac{۴+۳}{۶}-\frac{۳۲+۱۵}{۱۲}}$$

$$= \frac{\frac{۷۳}{۲۰}-\frac{۲۵}{۶}}{\frac{۷}{۶}-\frac{۴۷}{۱۲}} = \frac{\frac{۲۱۹-۲۵۰}{۶۰}}{\frac{۱۴-۴۷}{۱۲}}$$

$$= \frac{\frac{۳۱}{۶۰}}{\frac{۳۳}{۱۲}} = \frac{۳۱}{۶۰} \div \frac{۳۳}{۱۲} = \frac{۳۱}{۶۰} \times \frac{۱۲}{۳۳} =$$

$= \frac{۳۱}{۱۶۵}$ یہ خارج قسمت ہوا۔

سوالاتِ مشق

مندرجۂ ذیل کے اعداد کا مقسوم علیہ اعظم نکالو۔

(۱) ۳۸۶۹ و ۶۴۹۷ (۲) ۱۷۵۱ و ۲۹۷۵ (۳) ۵۶۱۷ و ۵۰۸۹۱ (۴) ۲۷۵۲۰ و ۱۱۷۸۲ (۵) ۱۰۳۶۲۱ و ۱۳۸۴۶۷ (۶) ۱۲۴۸۱۲ و ۹۲۵۴۷ (۷) ۹۲۵۳۷ و ۷۳۱۵۱ (۸) ۱۵۱۲۷ و ۲۴۴۷۶ (۹) ۹۷۴۸۲ و ۲۹۵۷۹

نمبر ۲ ان اعداد کا ذو اضعاف اقل نکالو۔

(۱) ۱۵۵ و ۲۱۶ و ۳۵ و ۳۱۵ و ۳۵ (۲) ۶۱۵ و ۳۴ و ۸ و ۸۹ و ۲
۸۵۵ و ۳ و ۶ و ۲۶ (۳) ۲۲ و ۱۹ و ۳۳ و ۱۳ و ۶۶ و ۱۳ و ۱۱ و ۴۵
(۴) ۱۹ و ۲۳۶ و ۲ و ۵۲ و ۶۶ و ۹۳ (۵) ۳ و ۶ و ۲۱ و ۱۱ و ۶۶
۱۹۸ و (۶) ۲۰۶ و ۹۲ و ۱۳۸ و ۳۶ و ۲۳ و ۴۶ (۷) ۳۰۶ و
۱۱ و ۱۸۵ و ۴۵ و ۹۹ و ۳۳ (۸) ۱۰۰ و ۱۲۵ و ۱۵۰ و ۳۴ و ۵۶ (۹)
۲۲ و ۵۵ و ۱۹ و ۱۵ و ۹۸ و ۱۳۳ (۱۰) ۴۸ و ۶۴ و ۲۶ و ۳۳ و
۱۱۰ و ۱۶۵

نمبر ۳۔ کسرات مختلطۂ ذیل کو مفرد غیر واجب بناؤ

(۱) $\frac{۱۳}{۴۱}$ ۱۳۶ (۲) $\frac{۲۹}{۱۳۱}$ ۱۲۱ (۳) $\frac{۳۱۲}{۳۵۶}$ ۵ (۴) $\frac{۱۳}{۱۶}$ ۱۳۳ (۵) $\frac{۳}{۱۶}$
(۶) $\frac{۱۳۶}{۲۵۵}$ ۸۰ (۷) $\frac{۸۵۱}{۱۶۱۴}$ ۹۱ (۸) $\frac{۱۱}{۱۴}$ ۱۲۱

نمبر ۴۔ ذیل کی کسروں کو مرکب بناؤ

(۱) $\frac{۵۶}{۸}$ (۲) $\frac{۱۲۳۵}{۲۲}$ (۳) $\frac{۳۸۳۸}{۳۱}$ (۴) $\frac{۹۹۰۶}{۲۵}$ (۵)
$\frac{۶۲۱۶۱۳}{۵۱۴}$ (۶) $\frac{۳۶}{۹}$ (۷) $\frac{۶۹}{۱۱}$ (۸) $\frac{۳۱۳}{۱۳}$ (۹) $\frac{۲۹۹۰}{۳۲}$

نمبر ۵ ۔ ان کسرون کو مفرد بناؤ۔

(۱) $\frac{3}{4}$ کا $\frac{2}{3}$ (۲) $\frac{5}{9}$ کا $\frac{4}{7}$ (۳) $\frac{5}{8}$ کا $\frac{3}{5}$ کا $\frac{2}{3}$ (۴) $9\frac{1}{6}$ کا $\frac{2}{5}$ (۵) $12\frac{6}{7}$ کا $\frac{3}{100}$ (۶) $\frac{1}{2}$ کا $\frac{5}{6}$ کا ۴ (۷) $\frac{2}{3}$ کا $\frac{5}{7}$ کا ۶ (۸) $\frac{3}{4}$ کا $\frac{4}{5}$ کا ۳ (۹) $3\frac{5}{9}$ کا $2\frac{1}{4}$ کا $\frac{3}{8}$ کا $\frac{1}{15}$ (۱۰) $\frac{7}{11}$ کا $2\frac{1}{2}$ کا $\frac{3}{7}$ کا $10\frac{1}{2}$ ۔

نمبر ۶ ۔ ذیل کی کسرون کو مفرد کی صورت مین لاؤ۔

(۱) $\dfrac{9\frac{1}{5}}{4}$ (۲) $\dfrac{2\frac{1}{8}}{3\frac{1}{2}}$ (۳) $\dfrac{6\frac{1}{2}}{9\frac{5}{6}}$ (۴) $\dfrac{20\frac{1}{9}}{22\frac{1}{12}}$ (۵) $\dfrac{2\frac{2}{3}}{3\frac{3}{4}}$

(۶) $\dfrac{2\frac{1}{3} \text{ کا } 3\frac{3}{4}}{4\frac{1}{3} \text{ کا } \frac{5}{7} \text{ کا } \frac{4}{45}}$ (۷) $\dfrac{\frac{2}{5} \text{ کا } 5}{\frac{3}{5} \text{ کا } 1\frac{2}{8}}$ (۸) $\dfrac{2\frac{5}{8}}{7}$

نمبر ۷ ۔ ان کسرون کو مختصر کرو۔

(۱) $\frac{48}{272}$ (۲) $\frac{192}{576}$ (۳) $\frac{825}{960}$ (۴) $\frac{252}{364}$ (۵) $\frac{1344}{1536}$ (۶) $\frac{1449}{1764}$ (۷) $\frac{1408}{1664}$ (۸) $\frac{7631}{26415}$

(۹) $\frac{42237}{75582}$

نمبر ۸۔ ان سب کسرون کے نسب نما یکسان کرو

(۱) $\frac{۱}{۲}$ و $\frac{۲}{۳}$ و $\frac{۳}{۵}$ و $\frac{۶}{۷}$ (۲) $\frac{۵}{۶}$ و $\frac{۳}{۷}$ و $\frac{۳}{۵}$ و $\frac{۲}{۱۱}$ (۳) $\frac{۲}{۳}$ و $\frac{۳}{۴}$ و $\frac{۵}{۶}$ و $\frac{۷}{۸}$ (۴) $\frac{۱}{۸}$ و $\frac{۵}{۹}$ و $\frac{۳}{۱۶}$ و $\frac{۱۳}{۱۸}$ (۵) $\frac{۳}{۴}$ و $\frac{۷}{۸}$ و $\frac{۱۵}{۱۶}$ و $\frac{۳۱}{۳۲}$

(۶) $\frac{۵}{۶}$ و $\frac{۵}{۸}$ و $\frac{۲}{۹}$ و $\frac{۱۳}{۲۴}$ (۷) $\frac{۷}{۱۶}$ و $\frac{۱۱}{۱۸}$ و $\frac{۱۷}{۲۴}$ و $\frac{۱۹}{۳۶}$ و $\frac{۴۵}{۴۸}$ (۸) $\frac{۲}{۳}$ و $\frac{۴}{۹}$ و $\frac{۱۶}{۲۷}$ و $\frac{۸}{۸۱}$ و $\frac{۱۶}{۲۴۳}$ (۹) $\frac{۴}{۷}$ و $\frac{۳}{۱۰}$ و $\frac{۵}{۱۲}$ و $\frac{۷}{۳۵}$ و $\frac{۳}{۶۳}$ و $\frac{۱۵}{۳۸}$

(۱۰) $\frac{۱}{۲}$ و $\frac{۳}{۴}$ و $\frac{۵}{۶}$

نمبر ۹ ذیل کی کسرون کو جمع کرو

(۱) $\frac{۴}{۷}+\frac{۱}{۷}+\frac{۶}{۷}+\frac{۵}{۷}+\frac{۳}{۷}$ (۲) $\frac{۱}{۲}+\frac{۱}{۳}+\frac{۷}{۸}+\frac{۵}{۱۲}$

(۳) $\frac{۱}{۲}+\frac{۳}{۴}+\frac{۵}{۶}+\frac{۷}{۹}$ (۴) $\frac{۱۳}{۱۸}+\frac{۸}{۱۵}+$ ۱ $\frac{۱۱}{۲۰}+\frac{۱۳}{۳۰}$

(۵) $\frac{۲}{۳}+\frac{۱}{۶}+\frac{۵}{۹}+\frac{۱۱}{۱۲}$ (۶) $\frac{۷}{۸}+\frac{۷}{۱۲}+\frac{۷}{۱۶}+\frac{۷}{۱۸}$

(۷) $\frac{۳}{۱۰}+\frac{۱۳}{۱۵}+\frac{۱}{۵}+\frac{۴}{۹}$ (۸) $\frac{۱۱}{۶۰}+\frac{۵}{۲۱}+\frac{۱}{۵}+\frac{۱۷}{۴۲}$

(۹) $۲\frac{۱}{۲}+۳\frac{۱}{۳}+۴\frac{۱}{۴}+۵$ (۱۰) $۳\frac{۳}{۸}+۲\frac{۵}{۶}+\frac{۷}{۱۲}+$

(۱۱) $۳\frac{۴}{۹}+۲۰\frac{۱}{۱۷}+۴\frac{۱}{۹}$ کا $\frac{۸}{۱۰}+\frac{۳۱}{۳۴}+\frac{۷}{۱۵}$ کا $\frac{۲}{۱۱}$ کا $۶\frac{۱}{۲}$

نمبر ۱۰ ذیل کی کسروں کو باہم گھٹاؤ

(۱) $\frac{11}{15} - \frac{8}{15}$ (۲) $3\frac{2}{9} - \frac{61}{126}$ (۳) $\frac{9}{25} - 1\frac{4}{7}$ (۴) $\frac{16}{35}$ ...

$\frac{3}{4}$ (۵) $\frac{3}{5}$ ۴ $- \frac{1}{4}$ کا $\frac{3}{3}$ (۶) $\frac{9}{10} - \frac{1}{5}$ کا $\frac{6}{11}$ (۷) $1\frac{2}{3}$

(۹) $3\frac{1}{5}$ کا $3 - \frac{1}{4}$ ۳ $- \frac{1}{2}$ ۴ کا $5\frac{1}{3}$ (۸) $3\frac{1}{18} - 2\frac{5}{9}$

$3\frac{1}{3} + 4\frac{2}{5} - 3\frac{1}{2} + 5\frac{5}{8} + 16\frac{11}{24} - 7 + 10 - 14\frac{5}{6}$

(۱۰) $\frac{1}{5}$ ۵ $- 2\frac{5}{6} - 3\frac{3}{10} + \frac{11}{12} - 16\frac{1}{4} + 3\frac{1}{12} + 8\frac{1}{9}$

نمبر ۱۱ ذیل کی کسروں کو ضرب دو

(۱) $\frac{4}{15} \times \frac{5}{24}$ (۲) $4\frac{1}{2} \times \frac{1}{18}$ (۳) 7 کا $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2}$ (۴) $13 \times$

$2\frac{1}{2}$ (۵) $\frac{2}{3}$ 1017×35 (۶) $\frac{5}{3} \times 5$ کا $\frac{1}{2}$ (۷) $\frac{3}{5}$ کا $\frac{2}{9} +$

$\frac{2}{3}$ ۳ کا $\frac{5}{8}$ (۸) $\frac{1}{2}$ ۴ $\times \frac{1}{4}$ کا $\frac{3}{4} \times \frac{3}{5}$ ۸ (۹) $\frac{2}{3} \times 3\frac{1}{4}$

کا $\frac{3}{4} \times \frac{3}{5}$ ...

نمبر ۱۲ ذیل کی کسروں کو تقسیم کرو

(۱) $\frac{5}{8} \div \frac{5}{4}$ (۲) $\frac{3}{4}$ $3\frac{1}{9} \div 9\frac{1}{2}$ (۳) $9\frac{1}{4} \div 9 \div \frac{5}{4}$ کا $\frac{1}{4}$

(۴) $7 \div \frac{5}{14}$ (۵) $\frac{5}{8} \div 4$ (۶) $\frac{2}{3}$ کا $\frac{1}{4} \div \frac{3}{4}$ کا $\frac{2}{3}$

(۷) $\frac{1}{5}$ $205 \div 12$ (۸) $100 \div 4\frac{5}{8}$ (۹) $\frac{5}{8}$ کا $\frac{3}{4} \div \frac{2}{3}$

نمبر ۱۳ کسور مندرجہ ذیل کو صاف کرو

(۱) $\dfrac{\frac{1}{2}-\frac{1}{3}+\frac{1}{4}-\frac{1}{5}}{\frac{1}{2}+\frac{1}{3}-\frac{1}{4}+\frac{1}{5}}$ (۲) $\dfrac{1\frac{1}{2}-(\frac{1}{3}+\frac{1}{4})-\frac{1}{5}}{\frac{1}{2}+(\frac{1}{3}-\frac{1}{4})+\frac{1}{5}}$

(۳) $\dfrac{(\frac{1}{2}-\frac{1}{3})+(\frac{1}{4}-\frac{1}{5})}{(\frac{1}{2}+\frac{1}{3})-(\frac{1}{4}+\frac{1}{5})}$ (۴) $\frac{2}{3}\left(4\frac{1}{4}-\dfrac{2\frac{1}{3}}{2\frac{4}{5}}\right)-\dfrac{5\frac{2}{7}}{8\frac{2}{9}}$

(۵) $\left\{\dfrac{3\frac{1}{3}}{7}+\dfrac{2}{10\frac{1}{2}}-\frac{5}{18}\text{ کا }\frac{4}{7}\right\}\times 1\frac{1}{8}$

(۶) $\dfrac{\frac{3}{4}}{\frac{5}{8}}+\dfrac{2\frac{1}{4}-\frac{3}{7}}{5\frac{1}{4}+1\frac{1}{4}}-\dfrac{2}{3\frac{4}{7}}$

(۷) $\frac{1}{26}\left(5\frac{1}{2}-2\frac{1}{4}\right)+\left(5\frac{1}{4}\text{ کا }\frac{9}{12}\div\frac{9}{8}\text{ کا }\frac{3}{8}\right)-$
$\left(\dfrac{1}{1\frac{1}{7}}-\dfrac{1\frac{1}{3}}{3}\right)\div 2\frac{4}{9}$

(۸) $\dfrac{\frac{3}{5}}{\frac{8}{9}}+\dfrac{\frac{5}{8}}{1\frac{1}{2}+2\frac{1}{2}}+\frac{1}{80}\left(\frac{9}{7}\right)2\frac{1}{2}+\dfrac{1}{3\frac{1}{2}+\dfrac{1}{4\frac{1}{4}}}$

(۱۰) $3\frac{1}{2}+\dfrac{2\frac{1}{4}}{3\frac{1}{4}+\dfrac{2}{5\frac{1}{6}+\dfrac{1}{4\frac{1}{2}}}}$

جوابات سوالات

نمبر ۱ (۱) ۳۷ (۲) ۱۷ (۳) ۱۳۷ ۴ ۸۶ (۵) ۹۱۷ (۶) ۹ (۷) ۱ (۸) ۱ (۹) ۱۱

نمبر ۲ — (۱) ۹۷۶۵ (۲) ۱۰۹۳۶۸ (۳) ۲۰۰۲ (۴) ۲۴۴۱۵۶ (۵) ۱۳۸۶ (۶) ۸۲۸ (۷) ۱۸۳۱۵ (۸) ۲۱۰۰۰ (۹) ۴۳۸۹۰ (۱۰) ۹۵۰۴۰

نمبر ۳ — (۱) $\frac{۶۴۰}{۴۱}$ (۲) $\frac{۱۵۸۸۰}{۹۳۱}$ (۳) $\frac{۱۹۹۷}{۳۵۷}$ (۴) $\frac{۲۳۴}{۱۷}$ (۵) $\frac{۶۹۹}{۷}$ (۶) $\frac{۲۱۸۰۲}{۲۵۵}$ (۷) $\frac{۲۳۸۷۴۵}{۲۱۱۴}$ (۸) $\frac{۱۷۰۵}{۱۴}$

نمبر ۴ — (۱) ۷ (۲) ۶ $\frac{۱۳}{۲۴}$ (۳) ۱۰۳ $\frac{۵}{۲۱}$ (۴) ۲۳۶ $\frac{۳}{۲۵}$ (۵) ۱۲۰۹ $\frac{۱۸۷}{۵۱۴}$ (۶) ۴ $\frac{۱}{۶}$ (۷) ۲ $\frac{۲}{۱۱}$ (۸) ۲۴ $\frac{۱}{۱۳}$ (۹) ۳۰

نمبر ۵ — (۱) $\frac{۱}{۲}$ (۲) $\frac{۳۲}{۶۳}$ (۳) $\frac{۱}{۴}$ (۴) $\frac{۱۱}{۴}$ (۵) $\frac{۲۷}{۷۰}$ (۶) ۱ $\frac{۲}{۳}$ (۷) ۲ $\frac{۶}{۷}$ (۸) ۱ $\frac{۴}{۵}$ (۹) ۱ $\frac{۲}{۵}$ (۱۰) $\frac{۷}{۳۲}$ ۷ —

نمبر ۶ — (۱) $\frac{۴۶}{۱۵}$ (۲) $\frac{۵۱}{۷۶}$ (۳) $\frac{۴۵}{۵۹}$ (۴) $\frac{۷۲۴}{۷۹۸}$ (۵) $\frac{۳۲}{۴۵}$ (۶) ۳۵ (۷) ۱ $\frac{۲۳}{۲۷}$ (۸) $\frac{۳}{۸}$

نمبر ۷ — (۱) $\frac{۳}{۱۷}$ (۲) $\frac{۱}{۳}$ (۳) $\frac{۵۵}{۶۴}$ (۴) $\frac{۹}{۱۴}$ (۵) $\frac{۷}{۸}$ (۶) $\frac{۲۳}{۴۸}$

(۷) $\frac{۱۱}{۱۴}$ (۸) $\frac{۱۳}{۳۵}$ (۹) $\frac{۱۹}{۲۲}$

نمبر ۸ - (۱) $\frac{۱۰۵ \text{ و } ۱۴۰ \text{ و } ۱۲۶ \text{ و } ۶۰}{۲۱۰}$ (۲) $\frac{۲۵ ۱۹ \text{ و } ۲۰ ۱۳ \text{ و } ۸۴ ۱ \text{ و } ۴۲۰}{۲۳۱۰}$

(۳) $\frac{۱۶ \text{ و } ۱۸ \text{ و } ۲۰ \text{ و } ۲۱}{۲۴}$ (۴) $\frac{۸۱ \text{ و } ۸۰ \text{ و } ۲۷ \text{ و } ۴۰ ۱}{۱۴۴}$

(۵) $\frac{۲۴ \text{ و } ۲۸ \text{ و } ۳۰ \text{ و } ۳۱}{۳۲}$ (۶) $\frac{۶۰ \text{ و } ۵۴ \text{ و } ۶۲ ۱ \text{ و } ۹۳}{۷۲}$ (۷)

(۸) $\frac{۶۳ \text{ و } ۸۸ \text{ و } ۱۰۲ \text{ و } ۱۶۹ \text{ و } ۷۵ \text{ و } ۵۷}{۱۴۴}$ $\frac{۱۶۲ \text{ و } ۱۸۰ \text{ و } ۱۸۳ \text{ و } ۱۶۲۲}{۲۴۳}$

(۹) $\frac{۲۳۰ \text{ و } ۲۷۸ \text{ و } ۳۲۵ \text{ و } ۱۲۵ \text{ و } ۶۸۰ \text{ و } ۵۷۵}{۱۲۶۰}$ (۱۰) $\frac{۶ \text{ و } ۹ \text{ و } ۱۰}{۱۲}$

نمبر ۹ - (۱) $۲\frac{۶}{۷}$ (۲) $۲\frac{۱}{۸}$ (۳) $۲\frac{۳۱}{۳۳}$ (۴) $۲\frac{۴۳}{۱۸۰}$ (۵) $۲\frac{۱۱}{۳۶}$

(۶) $۲\frac{۴۱}{۱۴۴}$ (۷) $۱\frac{۷۳}{۹۰}$ (۸) ۱ (۹) $۱۵\frac{۱}{۱۲}$ (۱۰) $۱۰\frac{۷}{۷۲}$

(۱۱) $۵۵\frac{۳۷}{۷۶۵}$

نمبر ۱۰ - (۱) $\frac{۱}{۵}$ (۲) $۲\frac{۳۱}{۳۲}$ (۳) $\frac{۱۳۱}{۱۷۵}$ (۴) $۱۶\frac{۸۸}{۱۰۵}$ (۵) $۴\frac{۱۳}{۳۰}$ (۶) $\frac{۸۷}{۱۱۰}$ (۷) $\frac{۳۷}{۵۴}$ (۸) $۱۳\frac{۳}{۵}$ (۹) $\frac{۲۹}{۳}$ (۱۰)

$\frac{۲۳}{۳۵}$

نمبر ۱۱ - (۱) $\frac{۱}{۱۸}$ (۲) $\frac{۹}{۱۶}$ (۳) $۱\frac{۳}{۴}$ (۴) $۱\frac{۸}{۳}$ (۵) ۳۵۶۱ (۶) $۳۳\frac{۱}{۳}$ (۷) $\frac{۲۳}{۸۴}$ (۸) $۹\frac{۹}{۱۴}$ (۹) ۳۰ ۳ ۳

نمبر ۱۲ - (۱) $\frac{۶}{۷}$ (۲) $\frac{۱}{۴}$ (۳) $۲\frac{۱۳}{۲۱}$ (۴) $۷\frac{۱}{۷}$ (۵)

$\frac{۵}{۳۲}$ (۶) $\frac{۲}{۳}$ (۷) $\frac{۲۳}{۳۰}$ ۲۳۳ (۸) $\frac{۲۰}{۳۹}$ ۲۰ (۹) $\frac{۶۳}{۶۴}$ (۱۰)

$\frac{۸}{۱۴}$ ۹

نمبر ۱۳ — (۱) $\frac{۱۳}{۴۷}$ (۲) $\frac{۴۳}{۴۷}$ (۳) $\frac{۱۳}{۲۳}$ (۴) $\frac{۴۰}{۶۳}$ ۱ (۵)

$\frac{۴}{۷}$ (۶) $\frac{۱۴۲۴}{۳۷۲۳}$ (۷) $\frac{۷۴۳}{۱۰۰۸}$ (۸) $\frac{۵}{۸}$ (۹) $\frac{۵۱}{۹۱}$ ۲

(۱۰) $\frac{۳۴۱}{۲۸۱۰}$ ۴

نمبر ۵ -

$\frac{۲}{۳}$ ۱ ۱

نمبر ۶

(۶)

نمبر

دوسری فصل تقسیم ترکہ و استخراج سہام کے قواعد

(الف قواعد کلیہ)

اہل شرع شریف کے مؤلفون نے اپنے اپنے رسالوںمین مخارج تقسیم و قواعد تقسیم ترکہ و طریق استخراج سہام کے بابت متعدد ابواب اور چند در چند فصلین لکھ ڈالی ہین - اور اسقدر جزئیات پر نظر کی ہی کہ ہر ایک صورت کے واسطے ایک جدا قاعدہ اور ہر ایک حالت کے واسطے ایک خاص طریقہ لکھا ہی - غرض یہان تک طوالت کی گئی ہی کہ اگر اوسے ناپیدا کنار کہین تو بیجا نہین - وہ قواعد اور طریقے عموماً فرایض کے رسالوںمین موجود ہین اونکا اعادہ ہم غیر ضروری اور تحصیل حاصل سمجھکر ترک کرتے ہین اور ذیل کی چند سطرونمین وہ قواعد کلیہ لکھتے ہین جو تقسیم ترکہ و استخراج سہام کے جملہ صورتون اور کل حالتون کا

حاوی اور کافی ہین - اور وہ آسانی ہر طالب علم شرع کے سمجھ مین آسکتے ہین

۲- استخراج سہام اور تقسیم ترکہ کے واسطے سب سے پہلے یہ خیال کرنا لازم ہے کہ میت نے کون کون وارث چھوڑے اونمین سے کون کون ذوی الفروض ہین اور کون کون عصبات - شرعاً ہر ایک وارث کا کتنا حصہ ہے - اور ہر ایک قسم کے وارث کی تعداد کیا ہے -

۳- ذوی الفروض کے حصے تو مقرر ہین اور اونکی تصحیح حصہ اول کی تیسری فصل مین ہو چکی اونکے ساتھ اگر کوئی وارث عصبہ ہو تو اوسکا حصہ یون نکالو کہ ذوی الفروض کے حصون کی کسرون کو جوڑکر کل سے یعنی ایک سے گھٹا دو جو باقی رہے وہ عصبہ کا حصہ ہوگا مثلاً میت نے ایک زوجہ ایک پسر اور باپ کو وارث چھوڑا - باپ کا حصہ $\frac{1}{6}$ و زوجہ کا حصہ $\frac{1}{8}$ ہے یہ دونو ذوی الفروض ہین تو لڑکے کا حصہ جو عصبہ ہے یہ ہوگا -

$$1-\left(\frac{1}{6}+\frac{1}{8}\right)=\frac{24-(4+3)}{24}=\frac{24-7}{24}=\frac{17}{24}$$ حصہ

۴- جب جملہ ورثاء ذوی الفروض اور عصبات کے کسرات معلوم ہوجاوین تو اون جملہ کسرات کے نسب نماؤنکا ذواضعاف اقل نکال لو پس وہی ذواضعاف اقل سہام شرعی کی تعداد ہوگا - مثلاً مثال صدر مین کسرات

$\frac{۱}{۸}$ و $\frac{۱}{۶}$ و $\frac{۱۷}{۲۴}$ کے نسب نماؤن کا ذو اضعاف اقل ۲۴ ہی تو ترکہ ۲۴ حصوں مین بانٹنا چاہیے -

۵ - اگر ایک قسم کے ورثا متعدد ہون یعنی چند برادر یا زوجہ یا پسر یا دختر یا مادر وغیرہ ہون تو ہر قسم کے وارث کے حصہ کو اوس قسم کے ورثا کی تعداد سے تقسیم کرو تو ہر شخص کا فرداً فرداً حصہ نکل آویگا - اس عمل کے بعد ہر ایک شخص کے حصہ کی کسرونکا ذو اضعاف اقل نکالو جو ذو اضعاف اقل نکلے - اوتنے ہی ترکہ کے سہام کرو مثلاً میت نے ایک باپ دو زوجہ اور تین پسر چھوڑے تو یون عمل کرو حصہ پدر $\frac{۱}{۶}$ حصہ زوجات $\frac{۱}{۸}$ حصہ پسران $\frac{۱۷}{۲۴}$ ہی ہر فرد کا حصہ یون ہوگا حصہ پدر $\frac{۱}{۶}$ حصہ ہر زوجہ $\frac{۱}{۸} \div ۲ = \frac{۱}{۱۶}$ حصہ ہر پسر $\frac{۱۷}{۲۴} \div ۳ = \frac{۱۷}{۷۲}$ ان کسرات کے نسب نماؤن کا ذو اضعاف اقل ۱۴۴ ہوا پس ترکہ کو ۱۴۴ حصون مین بانٹنا چاہیے -

۶ - کل سہام مین سے ہر وارث کتنے سہام پائیگا اسکا آسان قاعدہ یہ ہی کہ سب کسرون کے نسب نما یکسان کرکے ہر ایک کسر کو الگ الگ رکھدو - پس ہر کسر کا جو شمار کنندہ ہوگا اوتنے ہی سہام وہ وارث پائیگا

جسکے حصہ کی وہ کسر ہو - یا جب کل سہام معلوم ہو جاوین - تو کل سہام کے آگے حصہ کا لکھکر ہر وارث کے حصہ کی کسر لکھدو اور اس کسر مضاف کو مفرد بنا لو - یعنی کل سہام کو ہر وارث کے حصہ کی کسر سے ضرب دیدو مثال مندرجہ دفعہ ماسبق مین پہلا طریق عمل یہ ہی -

۱/۶ و ۱/۸ و ۱۷/۲۴ و ۱/۱۶ و ۱۷/۷۲ = ۲۴/۱۴۴ و ۱۸/۱۴۴ و ۱۰۲/۱۴۴ و ۹/۱۴۴ و ۳۴/۱۴۴ یعنی حصہ پدر ۲۴ و حصہ زوجات ۱۸ و حصہ پسران ۱۰۲ و حصہ ہر زوجہ ۹ و حصہ ہر پسر ۳۴ ہوا دوسرا طریق عمل یہ ہی -

حصہ پدر ۱۴۴ کا ۱/۶ = ۲۴

حصہ زوجات ۱۴۴ کا ۱/۸ = ۱۸ ÷ ۲ = ۹ یہ حصہ ہر زوجہ ہوا

حصہ پسران ۱۴۴ کا ۱۷/۲۴ = ۱۰۲/۱۴۴ ÷ ۳ = ۳۴ یہ حصہ ہر پسر کا ہوا

دوسری تمثیل مع طریق عمل

میت نے دو زوجات چھ جدات دس لڑکیان اور سات چچا چھوڑے تو کل ترکہ کے کتنے حصص ہونگے اور اونمین ہر وارث کتنے کتنے سہام پاوے گا

حصہ زوجات ۱/۸ حصہ جدات ۱/۶ حصہ دختران ۲/۳ یہ سب ذوی الفروض ہین

اب چچاؤن کا حصہ جو عصبات ہین بموجب فقرہ ۳ نکالا۔

$$\frac{1}{1} - \left(\frac{1}{8} + \frac{1}{6} + \frac{2}{3}\right) = \frac{(16+4+3)-24}{24} = \frac{23-24}{24}$$

$= \frac{1}{24}$ یہ حصہ اعمام کا ہوا

اب ہر قسم کے ہرایک وارث کا حصہ بموجب فقرہ ۵ نکالا

حصہ ہر زوجہ ۔ حصہ ہر جدہ ۔ حصہ ہر دختر ۔ حصہ ہر چچا

$(\frac{1}{8} \div 2 = \frac{1}{16})$ $(\frac{1}{6} \div 6 = \frac{1}{36})$ $(\frac{2}{3} \div 10 = \frac{1}{15})$ $(\frac{1}{24} \div 7 = \frac{1}{168})$

اب ان کسرون کے نسب نماؤن کا ذو اضعاف اقل نکالا۔

۳) ۱۶ و ۳۶ و ۱۵ و ۱۶۸

۴) ۱۶ و ۱۲ و ۵ و ۵۶

۲) ۴ و ۳ و ۵ و ۱۴

۲ و ۳ و ۵ و ۷ پس $3 \times 4 \times 2 \times 2 \times 3 \times 5 \times 7$

$= 5040$ یہ ذو اضعاف اقل ہوا اور اتنے حصوں مین ترکہ کو بانٹنا چاہیئے اب بموجب فقرہ (۶) ہر قسم کے وارث و نیز ہر قسم کے ہر وارث کے حصہ کے سہام نکالے پہلے طریقہ سے ۔ حصہ زوجات ۔ حصہ جدات

$\frac{1}{8}$ $\frac{1}{6}$

حصہ دختران - حصہ اعمام - حصہ ہر زوجہ - ہر جدہ - ہر دختر - ہر چچا

۲/۳　　۱/۲۴　　۱/۱۶　　۱/۳۶　　۱/۱۵　　۱/۶۸

نسب نما یکساں کرکے رکھا تو یہ صورت ہوئی -

حصہ زوجات - حصہ جدات - حصہ دختران - حصہ اعمام - ہر زوجہ

۶۳۰/۵۰۴۰　　۸۴۰/۵۰۴۰　　۳۳۶۰/۵۰۴۰　　۲۱۰/۵۰۴۰　　۳۱۵/۵۰۴۰

حصہ ہر جدہ　　ہر دختر　　ہر چچا

۱۴۰/۵۰۴۰　　۳۳۶/۵۰۴۰　　۳۰/۵۰۴۰ یعنی کل سہام ۵۰۴۰ ہوئے

اونمیں سے ۶۳۰ زوجات ۸۴۰ جدات ۳۳۶۰ دختران ۲۱۰

چچا پاوینگے انکی میزان ۵۰۴۰ ہوئی اور ہر زوجہ ۳۱۵ ہر جدہ ۱۴۰

ہر دختر ۳۳۶ ہر چچا ۳۰ سہام پاویگا -

فقرہ (۶) کے دوسرے طریقہ سے عمل کیا

حصہ ہر زوجہ ۵۰۴۰ کا ۱/۱۶ = ۳۱۵ حصہ جملہ زوجات ۳۱۵ × ۲ = ۶۳۰

// ہر جدہ ۵۰۴۰ کا ۱/۳۶ = ۱۴۰ // // جدات ۱۴۰ × ۶ = ۸۴۰

// ہر دختر ۵۰۴۰ کا ۱/۱۵ = ۳۳۶ // // دختران ۳۳۶ × ۱۰ = ۳۳۶۰

// ہر چچا ۵۰۴۰ کا ۱/۱۶۸ = ۳۰ // // اعمام ۳۰ × ۷ = ۲۱۰/۵۰۴۰

تیسری تمثیل

مساۃ پیاری زوجہ حسن خان سے حسن خان اور پسران کریم خان وکلو خان و بھیکن خان وباقر خان چھوڑ مری تو اوسکے ترکہ کے کتنے سہام ہونگے اور ہر وارث کسقدر سہام پاویگا

حصہ شوہر   حصہ پسران

$\frac{1}{4}$ $1 - \frac{1}{4} = \frac{4-1}{4} = \frac{3}{4}$

ذو اضعاف اقل ۱۶ ہی پس ترکہ کے ۱۶ حصص کرو

حصہ شوہر حسن خان ۱۶ کا $\frac{1}{4} = 4$
حصہ ہر پسر ۱۶ کا $\frac{3}{16} = 3$
} یعنی کل ۱۶ حصے کرو اسمیں حسن خان

و ۳ کریم خان و ۳ کلو خان و ۳ بھیکن خان و ۳ باقر خان کو دو

۴ مثال

ایک میت نے ۴ زوجہ ۱۰ دختر ۱۵ دادیاں ۱۶ چچا وارث چھوڑے تو ترکہ کے کتنے سہام ہونگے اور ہر وارث کے سہام کی تعداد کیا ہوگی۔

حصہ زوجات	حصہ دختران	حصہ جدات
$\frac{1}{8}$	$\frac{2}{3}$	$\frac{1}{6}$

حصہ اعمام جو عصبہ ہین $= 1 - \left(\frac{1}{8} + \frac{2}{3} + \frac{1}{6}\right) = \frac{24 - (3 + 16 + 4)}{24} = \frac{1}{24}$

حصہ ہر زوجہ	حصہ ہر دختر	حصہ ہر جدہ	حصہ ہر عم
$\left(\frac{1}{8} \div 4 = \frac{1}{32}\right)$	$\left(\frac{2}{3} \div 18 = \frac{1}{27}\right)$	$\left(\frac{1}{6} \div 15 = \frac{1}{90}\right)$	$\left(\frac{1}{24} \div 16 = \frac{1}{384}\right)$

ان کسرون کے نسب نماؤنکا ذو اضعاف اقل $5 \times 4 \times 2 \times 16 \times 3 \times 9 = 17280$

$$
\begin{array}{r|llll}
9 & 32 & 27 & 90 & 384 \\
3 & 32 & 3 & 10 & 384 \\
16 & 32 & 1 & 10 & 128 \\
2 & 2 & 1 & 10 & 8 \\
 & 1 & 1 & 5 & 4
\end{array}
$$

حصہ ہر زوجہ ۱۷۲۸۰ کا $\frac{1}{32}$ = ۵۴۰

〃 ہر دختر ۱۷۲۸۰ کا $\frac{1}{27}$ = ۶۴۰

〃 ہر جدہ ۱۷۲۸۰ کا $\frac{1}{90}$ = ۱۹۲

〃 ہر چچا ۱۷۲۸۰ کا $\frac{1}{384}$ = ۴۵

پس ترکہ کو ۱۷۲۸۰ حصون پر بانٹو ہر زوجہ کو ۵۴۰ چارون زوجات کو ۲۱۶۰ ہر دختر کو ۶۴۰ کل ۱۸ دخترون کو ۱۱۵۲۰ ہر جدہ کو (۱۹۲) جملہ جدات کو ۲۸۸۰ ہر چچا ۴۵ جملہ اعمام کو ۷۲۰ حصے دو

ب تخارج

۷ جائز ہی کہ کوئی وارث تبراضی جملہ ورثا کچھ معاوضہ لیکر اپنے ترکہ سے دست بردار ہو جاوے۔ اور اس صورت کو شرعی اصطلاح مین تخارج کہتے ہین۔

۸ تخارج کی حالت مین بھی دست بردار ہونیوالے کا نام تقسیم ترکے کے وقت شامل رکھنا چاہیے ورنہ دیگر ورثار کا حصہ کم وبیش ہوجاویگا -

مثلاً - میت نے شوہر ماں اور چچا کو چھوڑا شوہر عـہ لیکر اپنے حصہ سے دست بردار ہوگیا تو بموجب اصول وراثت شوہر کا حصہ $\frac{1}{2}$ ماں کا $\frac{1}{3}$ اور چچا عصبہ کا باقی $\frac{1}{6}$ تو حسب قواعد مندرجہ صدر ترکے کو ۶ حصون مین بانٹنا لازم تھا اوسمین سے شوہر ۳ - والدہ ۲ - چچا ۱ سہام پاتا - اگر شوہر عـہ لیکر ترکہ سے دست بردار ہوگیا تاہم ۶ سہام کرنا چاہیے فرض کرو مال متروکہ ساٹھ روپیہ کا تھا اوسمین سے شوہر عـہ لیکر جدا ہوگیا تو ماں ۶۰ کا $\frac{1}{3}$ یعنی عـہ اور چچا باقی عـہ پاویگا نہ کہ ماں عـہ کا $\frac{1}{3}$ پاویگی -

ج مناسخہ

۹ جب کوئی شخص مرجاوے اور جو وارث چھوڑے اونمین سے بھی کچھ قبل تقسیم ترکہ مرجاوین اور پھر ترکہ باقی ورثا مین تقسیم کیا جاوے تو اس صورت کو شرعی اصطلاح مین مناسخہ کہتے ہین -

۱۰ حالت مناسخہ مین تقسیم ترکہ اور استخراج سہام کا یون عمل کرو کہ اول مورث اعلی نے جتنے وارث چھوڑے انمین سے ہر وارث کا حصہ بموجب اصول وراثت

لکھو پھر جو وارث اونمین سے قبل تقسیم ترکہ مرتے گئے اونکے حصہ کی کسر اونکے وارثونمین بموجب اصول وراثت بانٹتے جاؤ آخر کو جتنے وارث زندہ بچے ہین سب کے حصہ کی کسرات کے نسب نماؤنکا ذواضعاف اقل نکال لو اور جو ذواضعاف اقل نکلے اوتنے ہی سہام مین مورث اعلی کے ترکہ کو بموجب کلیات مندرجہ صدر تقسیم کرو اور ہر وارث کے حصہ کے سہام نکال لو۔

اب ہم ذیل مین چند تمثیلین لکھتے ہین اونسے بخوبی یہ قاعدہ اور مندرجہ صدر قواعد ذہن نشین ہونگے اور مشق بھی ہوگی۔

اول تمثیل

ایک خاندان کا مورث اعلی عبداللہ تھا اوسنے اپنی وفات کے وقت دو پسر عبدالرحمن و عبدالرحیم اور دو دختر سلیمہ اور جمیلہ چھوڑین۔ پھر عبدالرحیم نے انتقال کیا ایک پسر عبدالسبحان اور ایک دختر مسماۃ رشیدہ چھوڑی اوسکے بعد جمیلہ مری۔ اوسنے شوہر حبیب اللہ اور دو پسر نجیب اللہ و خلیل اللہ اور ایک دختر زاہدہ وارث چھوڑے۔ زان بعد حبیب اللہ نے وفات پائی اور وارثان مندرجہ صدر چھوڑے پھر سلیمہ فوت ہوئی اوسکے وارثان عبدالرحمن برادر اور عظیم اللہ نواسہ۔ اور عابدہ و زاہدہ نواسیان رہین پھر

عبدالرحمن نے ایک بھتیجا عبدالسبحان اور ایک بھتیجی رشیدہ اور دو بھانجے نجیب اللہ اور خلیل اللہ اور ایک بھانجی زاہدہ چھوڑکر رحلت کی اوسکے بعد رشیدہ نے قضا کی اوسکا وارث صرف ایک بیٹا شرف الدین رہا پھر عبدالسبحان بھی راہی ملک بقا ہوا۔ صرف ایک دختر سیدہ چھوڑی سیدہ بھی مرگئی۔ سیدہ کے وارث شوہر کلیم اللہ اور دو باپ کے پھوپھی کے بیٹے نجیب اللہ خلیل اللہ اور باپ کی پھوپھی کی بیٹی زاہدہ پھر آخر کو خلیل اللہ مرے اوسکی زوجہ سعیدہ اور دو بیٹے نصیر الدین اور رشید الدین رہے عبداللہ مورث اعلی کا ترکہ اب تک نہین تقسیم ہوا اب جملہ ورثا باقی مین تقسیم کرو

طریق عمل

۱۔ عبداللہ مورث اعلی کے وفات کے بعد اوسکے وارثون کے حسب ذیل حصص ہوے۔

تفصیل ورثا	حصہ عبدالرحمن پسر	عبدالرحیم پسر	سلیمہ دختر	جمیلہ دختر
مقدار حصص	$\frac{1}{3}$	$\frac{1}{3}$	$\frac{1}{6}$	$\frac{1}{6}$

۲۔ پھر عبدالرحیم مرا تو اوسکا حصہ $\frac{1}{3}$ اوسکے وارثون مین یون بٹا۔

تفصیل ورثا	پسر عبدالسبحان	دختر رشیدہ
مقدار حصص	$\frac{1}{3}$ کا $\frac{2}{3}$ = $\frac{2}{9}$	$\frac{1}{3}$ کا $\frac{1}{3}$ = $\frac{1}{9}$

۳ - پھر جمیلہ مری اوسکا حصہ $\frac{1}{6}$ اوسکے وارثوں مین یون تقسیم ہوا -

تفصیل ورثا	حبیب اللہ شوہر	نجیب اللہ پسر	خلیل اللہ پسر	زاہدہ دختر
مقدار حصص	$\frac{1}{6}$ کا $\frac{1}{4}$ = $\frac{1}{24}$	$\frac{1}{20}$	$\frac{1}{20}$	$\frac{1}{40}$

لڑکون اور لڑکیونکا حصہ یون نکالا کہ $\frac{1}{6} - \frac{1}{24} = \frac{4-1}{24} = \frac{3}{24} = \frac{1}{8}$

یہ لڑکے اور لڑکیون کا حصہ ہوا لڑکے بہ نسبت لڑکیون کے دونا پاتے ہین

تو $\frac{1}{8}$ کے پانچ حصے کئے پانچوان حصہ $\frac{1}{40}$ ہوا یہ ہر لڑکی کو ملا اور اسکا

دونا $\frac{1}{20}$ ہر لڑکے کو ملا -

۴ - پھر حبیب اللہ نے انتقال کیا اوسکا حصہ $\frac{1}{24}$ اوسکے وارثون مین

اسطرح تقسیم ہوا -

تفصیل ورثا	نجیب اللہ پسر	خلیل اللہ پسر	زاہدہ دختر
مقدار حصص	$\frac{1}{24}$ کا $\frac{2}{5} = \frac{1}{60}$	$\frac{1}{60}$	$\frac{1}{120}$

۵ - پھر سلیمہ نے قضا کی اوسکا حصہ $\frac{1}{6}$ ورثا مین یون بٹا -

تفصیل ورثا	عبد الرحمن بھائی	مظہر اللہ نواسہ	[illegible] نواسی	[illegible]
مقدار حصص	$\frac{1}{6}$			

۶ - پھر عبد الرحمن نے انتقال کیا اوسکا حصہ اصلی $\frac{1}{4}$ + $\frac{1}{6}$ جو سلیمہ

کو ترکہ سے ملا تھا جملہ $\frac{1}{2}$ اوسکے وارثوں مین تقسیم کیا۔

تفصیل ورثار عبدالسبحان بھتیجا رشیدہ بھتیجی۔ نجیب اللہ بھانجا۔ خلیل اللہ بھانجا۔ زاہدہ بھانجی

مقدار حصص $\frac{1}{2}$ + + + +

۷۔ پھر رشیدہ نے انتقال کیا اوسکا حصہ $\frac{1}{9}$ اوسکے وارثوں کو ملا۔

تفصیل ورثار شرف الدین پسر

مقدار حصہ $\frac{1}{9}$

۸۔ اب عبدالسبحان راہی جنان ہوے اونکا اصلی حصہ $\frac{2}{9}$ + $\frac{1}{2}$

جو عبدالرحمن سے ملا تھا جملہ $\frac{13}{18}$ اوسکے ورثار مین حسب ذیل

تقسیم کیا۔

تفصیل ورثار دختر سعیدہ

تعداد حصہ $\frac{13}{18}$

۹۔ سعیدہ بھی رحلت گزین ہوئی اوسکا حصہ $\frac{13}{18}$ اوسکے وارثوں

کو دیا۔

تفصیل ورثار شوہر کلیم اللہ پھوپھی زاد بھائی شرف الدین

مقدار حصص $\frac{13}{18}$ کا $\frac{1}{2}$ = $\frac{13}{36}$ ، $\frac{13}{18} - \frac{13}{36} = \frac{26-13}{36} = \frac{13}{36}$

باپ کے پھوپھی کے بیٹے نجیب اللہ و خلیل اللہ اور اونکی بہن زاہدہ کو کچھ نہیں

۱۰۔ آخر کو خلیل اللہ آخر ہوا اوسکا ترکہ اوسکے ورثا کو یون پونہچا ترکہ مادری

$\frac{1}{20} + \frac{1}{60}$ ترکہ پدری حبیب اللہ کا $= \frac{1}{15}$

تفصیل ورثا زوجہ سیدہ نصیر الدین پسر رشید الدین پسر

تعداد حصص ($\frac{1}{15}$ کا $\frac{1}{8} = \frac{1}{120}$) ($\frac{1}{15} - \frac{1}{20} = \frac{7}{120} \div 2 = \frac{7}{240}$) $\frac{7}{240}$

اب کل اشخاص جو مر گئے اونکو مع انکے حصہ کے ایک دائرہ کے اندر کر دیا اور جو اشخاص باقی رہے اونہین مع اونکے حصہ کی کسر کے برابر لکھکر اونہین حصون کے موافق عبد اللہ کا ترکہ تقسیم کر دیا۔

اشخاص باقی مع تفصیل حصص

نجیب اللہ زاہدہ

$\frac{1}{20} + \frac{1}{60} = \frac{3+1}{60} = \frac{4}{60} = \frac{1}{15}$ و $\frac{1}{40} + \frac{1}{120} = \frac{3+1}{120} = \frac{4}{120} = \frac{1}{30}$

نصرت الدین کلیم اللہ سیدہ نصیر الدین

$\frac{1}{9} + \frac{13}{36} = \frac{13+4}{36} = \frac{17}{36}$ و $\frac{13}{36}$ و $\frac{1}{120}$ و $\frac{7}{240}$

رشید الدین

$\frac{7}{240}$

اب ان کسرات کے نسب نما یکسان کئے

$\frac{1}{15}$ و $\frac{1}{30}$ و $\frac{7}{36}$ و $\frac{13}{36}$ و $\frac{1}{110}$ و $\frac{7}{240}$ و $\frac{7}{24}$ = $\frac{48 و 24 و 140 و 260 و 6 و 21 و 210}{720}$

عبد اللہ کے ترکہ کے کل ۷۲۰ حصہ ہونگے اونمیں سے نجیب اللہ ۴۸ زاہدہ ۲۴ شرف الدین ۱۴۰ کلیم اللہ ۲۶۰ سعیدہ بیگم ۶ نصیر الدین ۲۱ بشیر الدین ۲۱۰ سہام پاوینگے ۔

دوسری مثال

یعقوب نے دو پسر یوسف و خلیل اور دو دختر حمیدہ و جمیلہ و زوجہ مستقیمہ چھوڑکر وفات پائی پھر مساۃ مستقیمہ نے وارثان مندرجہ صدر اور ایک والدہ مساۃ زاہدہ چھوڑکر رحلت کی ازان بعد حمیدہ نے یہ جملہ وارث اور شوہر عبد اللہ چھوڑکر انتقال کیا اب یعقوب کا ترکہ باقی ورثار پر تقسیم کرو۔

۱۔ یعقوب کے انتقال پر اسکا ترکہ یون بٹا۔

مساۃ مستقیمہ زوجہ — $\frac{1}{8}$

پسر یوسف — $1 - \frac{1}{8} = \frac{7}{8}$ کا $\frac{2}{6} = \frac{7}{24}$

پسر خلیل — $\frac{7}{24}$

دختر حمیدہ — $\frac{7}{48}$

دختر جمیلہ — $\frac{7}{48}$

۲- مستقیم کے انتقال پر اوسکا ترکہ $\frac{1}{8}$ یون بٹا

والدہ زاہدہ	پسر یوسف	پسر خلیل	دختر حمیدہ
اسکا $\frac{1}{6} = \frac{1}{48}$ و باقی $\frac{5}{48}$ کا $\frac{2}{6} = \frac{5}{144}$		و $\frac{5}{144}$	و $\frac{5}{288}$

دختر حبیبہ

$\frac{5}{288}$

۳- حمیدہ نے انتقال کیا اوسکا ترکہ $\frac{7}{48} + \frac{5}{288} = \frac{5+42}{288} = \frac{47}{288}$

یون تقسیم ہوا-

شوہر عبد اللہ	برادر یوسف	برادر خلیل	ہمشیرہ حبیبہ
$\frac{47}{288}$ کا $\frac{1}{2} = \frac{47}{576}$ و باقی $\frac{47}{576}$ کا $\frac{2}{5} = \frac{47}{1440}$		و $\frac{47}{1440}$	و $\frac{47}{2880}$

ورثاء باقی - تعداد حصص

یوسف $\frac{7}{24} + \frac{5}{144} + \frac{47}{1440} = \frac{517}{1440} = \frac{1034}{2880}$

خلیل $\frac{7}{24} + \frac{5}{144} + \frac{47}{1440} = \frac{517}{1440} = \frac{1034}{2880}$

مسماۃ حبیبہ $\frac{7}{48} + \frac{5}{288} + \frac{47}{2880} = \frac{517}{2880} = \frac{517}{2880}$

زاہدہ $\frac{1}{48} = \frac{60}{2880}$

عبد اللہ $\frac{47}{576} = \frac{235}{2880}$

$\frac{2880}{2880}$

تیسری مثال

۱۔ زید نے انتقال کیا اور حسب ذیل وارث چھوڑے۔

تفصیل ورثار	پسر عبداللہ	پسر رحمت اللہ	دختر بسم اللہ	دختر است اللہ
مقدار حصص	$\frac{1}{3}$	$\frac{1}{3}$	$\frac{1}{6}$	$\frac{1}{6}$

۲۔ انہیں سے است اللہ مری اسکے ورثار یہ رہے۔

ہمشیر بسم اللہ	برادر رحمت اللہ	برادر عبداللہ	پوتا روح اللہ مفقود الخبر
$\frac{1}{6}$	ساقط ومحروم	ساقط ومحروم	ساقط ومحروم

۳۔ پسر عبداللہ نے انتقال کیا اور یہ وارث چھوڑے

برادر رحمت اللہ	خواہر بسم اللہ
$\frac{1}{3}$ کا $\frac{2}{3}$ = $\frac{2}{9}$	$\frac{1}{3}$ کا $\frac{1}{3}$ = $\frac{1}{9}$

۴۔ ازاں بعد رحمت اللہ غریق رحمت ہوئے اسکے ورثار حسب ذیل باقی رہے

اوسکا حصہ $\frac{1}{3} + \frac{2}{9} = \frac{5}{9}$ تھا

عظیم اللہ پسر	علیم اللہ پسر	نعیم اللہ پسر	سلیم اللہ پسر	کلیم اللہ پسر
$\frac{5}{9}$ کا $\frac{2}{3}$ = $\frac{15}{117}$	$\frac{10}{117}$	$\frac{10}{117}$	$\frac{10}{117}$	$\frac{10}{117}$

عظیمہ دختر	کریمہ دختر
$\frac{5}{117}$	$\frac{5}{117}$

فہمیدہ دختر	خواہر بسم اللہ
$\frac{۵}{۱۱۷}$	محروم

۳ - اسکے بعد بسم اللہ نے وفات پائی اوسکا حصہ $\frac{۱}{۶} + \frac{۱}{۹} = \frac{۵}{۱۸}$ اسکے وارثوں مین یون بٹا -

برادرزادہ علیم اللہ	برادرزادہ نعیم اللہ	برادرزادہ سلیم اللہ	برادرزادہ کلیم اللہ
$\frac{۵}{۱۸}$ کا $\frac{۱}{۵} = \frac{۱}{۱۸}$	$\frac{۱}{۱۸}$	$\frac{۱}{۱۸}$	$\frac{۱}{۱۸}$

برادرزادہ عظیم اللہ	برادرزادی عظیمہ	برادرزادی کریمہ	برادرزادی فہیمہ
$\frac{۱}{۱۸}$	محروم	محروم	محروم

۴ - عظیم اللہ نے وفات پائی اوسکا ترکہ $\frac{۱۰}{۱۱۷} + \frac{۱}{۱۸} = \frac{۳۳}{۲۳۴} = \frac{۱۱}{۷۸}$ اوسکے ورثا رین بٹا -

برادر علیم اللہ	برادر نعیم اللہ	برادر سلیم اللہ	برادر کلیم اللہ	ہمشیر عظیمہ
$\frac{۱۱}{۷۸}$ کا $\frac{۲}{۱۱} = \frac{۲}{۷۸}$	$\frac{۲}{۷۸}$	$\frac{۲}{۷۸}$	$\frac{۲}{۷۸}$	$\frac{۱}{۷۸}$

ہمشیر کریمہ	ہمشیر فہیمہ
$\frac{۱}{۷۸}$	$\frac{۱}{۷۸}$

۵ - علیم اللہ نے انتقال کیا اوسکا ترکہ $\frac{۱}{۱۸} + \frac{۱۰}{۱۱۷} + \frac{۲}{۷۸} = \frac{۳۹}{۲۳۴} = \frac{۱}{۶}$ اوسکے ورثا رین بانٹا -

نعیم اللہ برادر   سلیم اللہ برادر   کلیم اللہ برادر   عظیمہ ہمشیر   کریمہ ہمشیر

۱/۶ کا ۲/۹ = ۲/۵۴   ۲/۵۴   ۲/۵۴   ۱/۵۴   ۱/۵۴

نعیمہ ہمشیرہ

۱/۵۴

۸- نعیم اللہ بھی مرا اوسکا حصہ ۱/۱۱ + ۱/۱۸ + ۲/۲۷ + ۳/۵۴ = ۱۱/۵۴

اوسکے ورثا میں بانٹا۔

پسر احمد اللہ   دختر خیر النسا   دختر امیر النسا

۱۱/۵۴ کا ۲/۴ = ۱۱/۱۰۸   ۱۱/۲۱۶   ۱۱/۲۱۶

۹- احمد اللہ نے وفات پائی اوسکا ترکہ ۱۱/۱۰۸ اوسکے ان وارثین بٹا

ہمشیر خیر النسا   ہمشیر امیر النسا   چچا سلیم اللہ

۱۱/۱۰۸ کا ۱/۳ = ۱۱/۳۲۴   ۱۱/۳۲۴   (۱۱/۱۰۸ − ۲۲/۳۲۴) کا ۱/۲ = ۱۱/۶۴۸

چچا کلیم اللہ   پھوپھی عظیمہ   پھوپھی کریمہ   پھوپھی نعیمہ

۱۱/۶۴۸   محروم   محروم   محروم

۱۰- پھر نعیمہ مری اوسکا ترکہ ۵/۱۱۰ + ۱/۵۸ + ۱/۵۴ = (۳۰ + ۹ + ۱۳)/۵۰۲ =

۵۲/۵۰۲ = ۲/۲۵ اوسکے ورثا میں تقسیم کیا۔

پسر کریم اللہ	دختر رشیدہ	برادر سلیم اللہ	برادر کلیم اللہ
$\frac{2}{27}$ کا $\frac{2}{3}$ = $\frac{4}{81}$	$\frac{2}{81}$	محروم	محروم
ہمشیرہ عظیمہ	ہمشیر کریمہ		
محروم	محروم		

۱۱- سلیم اللہ نے وفات پائی اوسکا ترکہ $\frac{1}{16} + \frac{2}{81} + \frac{1}{18} + \frac{3}{54} + \frac{11}{648} = \frac{143}{648}$ اوسکے ورثا میں حسب ذیل تقسیم ہوا۔

پسر رحیم اللہ	دختر سعیدہ	برادر کلیم اللہ	ہمشیر عظیمہ
$\frac{143}{648}$ کا $\frac{2}{3}$ = $\frac{143}{972}$	$\frac{143}{1944}$	محروم	محروم
ہمشیر کریمہ			
محروم			

۱۲- پسر کریمہ مری اوسکا ترکہ $\frac{1}{12} + \frac{1}{78} + \frac{1}{54} = \frac{52}{702} = \frac{2}{27}$ اوسکے وارثوں میں بٹا۔

برادر کلیم اللہ	ہمشیر عظیمہ
$\frac{2}{27}$ کا $\frac{2}{3}$ = $\frac{4}{81}$	$\frac{2}{81}$

۱۳- خیر النساء نے رحلت کی اوسکا ترکہ $\frac{11}{216} + \frac{11}{324} = \frac{22+33}{648}$

= $\frac{۵۵}{۶۴۸}$ یون بٹا ۔

دختر منیر النسا   ہمشیر امیر النسا

$\frac{۵۵}{۶۴۸}$ کا $\frac{۱}{۲}$ = $\frac{۵۵}{۱۲۹۶}$ $\frac{۵۵}{۱۲۹۶}$

۱۴ ۔ آخر کو کریم اللہ کا خاتمہ ہوا اوسکا حصہ $\frac{۴}{۸۱}$ اوسکے ورثا مین تقسیم ہوا

پسر حلیم اللہ   ہمشیر سعیدہ

$\frac{۴}{۸۱}$ ساقط

۱۵ اب تک زید کا ترکہ تقسیم نہین ہوا تھا ۔ باقی ورثا مین بانٹا جو اشخاص انتقال کر چکے انکی نام پر ف بنا دو باقی کو لکھکر انکے حصہ کی کسرات انکے نام کے محاذی لکھکر جوڑ لو پھر کل سہام اور ہر ایک حصہ کے سہام بموجب قاعدہ مذکور الصدر نکال لو ۔

۱ روح اللہ مفقود الخبر = $\frac{۱}{۶}$ = $\frac{۱}{۶}$ = = $\frac{۲۳۵۸۷۲}{۱۴۱۵۲۳۲}$

۲ کلیم اللہ $\frac{۱}{۱۱۷}$ + $\frac{۱}{۱۸}$ + $\frac{۳}{۷۸}$ + $\frac{۲}{۵۴}$ + $\frac{۱۱}{۶۴۸}$ + $\frac{۴}{۸۱}$ = $\frac{۳۸۲۲۰۰}{۱۴۱۵۲۳۲}$ = $\frac{۳۸۲۲۰۰}{۱۴۱۵۲۳۲}$

۳ مسماۃ عظیمہ $\frac{۵}{۱۱۷}$ + $\frac{۱}{۷۸}$ + $\frac{۱}{۵۴}$ + $\frac{۲}{۸۱}$ = $\frac{۱۰۴}{۱۰۵۳}$ = $\frac{۱۳۹۷۷۶}{۱۴۱۵۲۳۲}$

۴ امیر النسا $\frac{۱۱}{۲۱۶}$ + $\frac{۵۵}{۱۲۹۶}$ + $\frac{۱۱}{۳۲۴}$ = $\frac{۵۵}{۴۳۲}$ = $\frac{۱۸۰۱۸۰}{۱۴۱۵۲۳۲}$

۵ مسماۃ رشیدہ $\frac{۲}{۸۱}$ = $\frac{۳۴۹۴۴}{۱۴۱۵۲۳۲}$ = $\frac{۲}{۸۱}$

رحیم اللہ $\frac{143}{972}$ .... = $\frac{143}{972} = \frac{208208}{1415232}$

سعیدہ $\frac{143}{1944}$ .... = $\frac{143}{1944} = \frac{104104}{1415232}$

منیر النسا $\frac{55}{1296}$ .... = $\frac{55}{1296} = \frac{60060}{1415232}$

حلیم اللہ $\frac{4}{81}$ .... = $\frac{4}{81} = \frac{69888}{1415232}$

میزان $\frac{1415232}{1415232}$

یعنی کل ترکہ زید کے سہام ۱۴۱۵۲۳۲ ہونگے اور میں سے روح اللہ کے واسطے (۱۳۵۸۷۲ سہام) امانت رہے گا کلیم اللہ (۳۰۲۲۰۰) سہام ۔ عظیمہ (۱۳۹۷۷۶) امیر النساء (۱۸۰۱۸۰) رشیدہ (۲۳۹۴۴۴) رحیم اللہ (۲۰۸۲۰۸) سعیدہ (۱۰۴۱۰۴) منیر النساء (۶۰۰۶۰) حلیم اللہ (۶۹۸۸۸) سہام پاوینگے ان سب کا میزان وہی ۱۴۱۵۲۳۲ ہوا

دعول

۱۱۔ اگر ورثا ذوی الفروض میں سے ہر وارث حصہ مقررہ کا مستحق ہو ۔ اور سہام جو بموجب قواعد صدر کے نکالے جاویں وہ جملہ ورثا کے حصوں کو کافی نہوں تو عدد تقسیم یعنی سہام میں جو جملہ کسرات کے نسب نما ؤنکا ذواضعاف اقل ہو گا زیادتی کرتے ہیں ۔ اور اسے اصطلاح شرعی میں عول کہتے ہیں

۱۲۔ مسایل عول کے حل کے نہایت سہل ہم دو قاعدے لکھتے ہین۔ پہلا طریق یہ ہی کہ بموجب قواعد مندرجہ صدر جملہ ورثا کے حصون کے کسرات کے نسب نماؤنکا ذو اضعاف اقل نکالو پھر اوس ذو اضعاف اقل کے آگے کا لکھکر ہر ایک وارث کے حصہ کی کسر لکھدو اور بقاعدہ کسر مضاف اس سے ہر ایک وارث کا حصہ نکال لو۔ پھر ان حصون کو جوڑ لو جو عدد کل حصون کی میزان ہو اوسیکو سہام قرار دو دوسرا قاعدہ یہ ہی کہ ہر ایک حصہ دار کے حصے کے کسرات کو بقاعدہ کسور جمع کر لو۔ جو کل کسرونکی میزان ہو وہ عدد اوسکا شمار کنندہ ہی اوتنے ہی سہام مین ترکہ کو تقسیم کرو۔

پہلی مثال

میت ترکہ ایک شوہر اور دو ہمشیرون مین تقسیم کرنا ہی۔

حصہ شوہر $\frac{1}{2}$	
حصہ ہر دو ہمشیر $\frac{2}{3}$	ان کسرات کے نسب نما ونکا ذو اضعاف ۶ ہی پہلا
حصہ ہر ہمشیر $\frac{1}{3}$	پہلے طریق سے یون عمل کرو۔

۶ کا $\frac{1}{2}$ = ۳	
۶ کا $\frac{2}{3}$ = ۴	میزان سات ہوا پس ترکہ کے بعوض ۶ کے سات

حصہ کرو اوئنین سے ۳ شوہر اور ۴ دونو ہمشیر دوسرے قاعدہ سے

یون عمل کرو۔

حصہ شوہر حصہ ہمشیر

$$\frac{۱}{۲} + \frac{۲}{۳} = \frac{۳+۴}{۶} = \frac{۷}{۶}$$

دوسری مثال

میت نے شوہر اور دو ہمشیر اور مان وارث چھوڑے تو انکا حصہ کتنے

سہام مین بٹے گا اور ہر وارث کتنے سہام پاویگا۔

طریق عمل

حصہ شوہر حصہ ہر دو ہمشیر حصہ والدہ

$$\frac{۱}{۲} + \frac{۲}{۳} + \frac{۱}{۶} = \frac{۳+۴+۱}{۶} = \frac{۸}{۶}$$

پس حصہ کے ۸ سہام کرنا چاہیے اوئین سے (۳) سہام شوہر (۴) سہام

ہر دو ہمشیر (۱) سہام مان پاویگی۔

تیسری مثال

میت نے شوہر والد والدہ اور ایک دختر وارث چھوڑے تو انکے

سہام یون نکالو۔

حصہ شوہر $\frac{1}{4}$ ⎫ ۱۲ کا $\frac{1}{4}$ = ۳ سہام شوہر
حصہ والد $\frac{1}{6}$ ⎬ ذو اضعاف اقل ۱۲ ہوا پس ۱۲ کا $\frac{1}{6}$ = ۲ سہام والد
حصہ والدہ $\frac{1}{6}$ ⎪ ۱۲ کا $\frac{1}{6}$ = ۲ " والدہ
حصہ دختر $\frac{1}{2}$ ⎭ ۱۲ کا $\frac{1}{2}$ = ۶ " دختر

۱۳ جملہ سہام

چوتھی تمثیل

عبداللہ نے زوجات عظیمہ زاہدہ عابدہ ۔ دو دختران جمیلہ و حمیدہ و پدر رحمت اللہ و مادر بسم اللہ چھوڑے ۔

حصہ عظیمہ حصہ زاہدہ حصہ عابدہ حصہ جمیلہ حصہ حمیدہ حصہ رحمت اللہ حصہ بسم اللہ

$\frac{1}{24} + \frac{1}{24} + \frac{1}{24} + \frac{1}{3} + \frac{1}{3} + \frac{1}{6} + \frac{1}{6} =$

$\frac{1}{24} + \frac{1}{24} + \frac{1}{24} + \frac{8}{24} + \frac{8}{24} + \frac{4}{24} + \frac{4}{24} \frac{27}{24}$

پس کل کے ۲۷ حصہ کرو اور تین ایک ایک حصہ ہر زوجہ کو آٹھ آٹھ ہر دختر کو چار پدر کو اور چار مادر کو دو ۔

ورد

۱۳ اگر حصہ دار صرف ذوی الفروض ہوں عصبات نہوں تو ترکہ کا جو

حصہ ذوی الفروض کے دینے کے بعد بچے اوسے ذوی الفروض پر (سوا
شوہر اور زوجہ کے جو غیر مستحق رد ہین) بموجب اونکے حصون کے بحساب رسدی
بانٹ دیتے ہین اور اسے شرعی اصطلاح مین رد کہتے ہین۔
۴ ارد کی حالت مین تقسیم ترکہ کا یہ قاعدہ کہ اول بموجب اصول ہر وارث کا
حصہ لکھو پھر ان حصونکو حسب قاعدہ جمع کسور جمع کرلو۔ اور حاصل جمع کو کل سے
یعنی ایک سے گھٹاؤ جو باقی بچے اوسے پھر مستحقین رد پر بحساب رسدی تقسیم
کردو پھر جو کسر ہر وارث کو پہلے اور اب ملے اوسے جوڑ لو۔ اب ہر وارث
کے حصہ کے کسرات معلوم ہوجاوینگے اگر ایک قسم کے متعدد وارث ہون تو
ہر واحد کا حصہ بموجب قاعدہ صدر نکال لو ازان بعد جملہ کسرات کا ذو اضعاف اقل
نکال لو اور جو عدد ذو اضعاف اقل ہو ترکہ کو اتنے ہی سہام پر تقسیم کرو اور ہر واحد
کا حصہ اونہین طریقونسے نکال لو جو اوپر بیان ہوچکے۔

پہلی تمثیل

ایک میت نے ۱۔ زوجہ ۴۔ جدات اور ۶۔ اخوات چھوڑکر وفات پائی۔

حصہ زوجہ حصہ جدات حصہ اخوات

$$\frac{1}{4} + \frac{1}{6} + \frac{1}{3} = \frac{3+2+4}{12} = \frac{9}{12} = \frac{3}{4}$$

یہ حاصل جمع ہوا۔

۱ - ۳/۴ = (۴-۳)/۴ = ۱/۴ یہ باقی بچا اسے مستحقین رد یعنی جدات و اخوات جنکے حصص ۱/۶ + ۱/۳ = ۳/۶ = ۱/۲ ہین - بحساب رسدی تقسیم کیا اسطرح

۱/۲ : ۱/۶ :: ۱/۴ : ۱/۴ = ۱/۴ × ۱/۶ × ۲/۱ = ۱/۱۲ پھر ۱/۲ : ۱/۳ :: ۱/۴ : —

۱/۴ × ۱/۳ × ۲/۱ = ۱/۶

حصہ زوجہ ۱/۴ = ۱/۴ حصہ ہر زوجہ ۱/۴

حصہ جدات ۱/۶ + ۱/۱۲ = (۲+۱)/۱۲ = ۳/۱۲ = ۱/۴ حصہ ہر جدہ ۱/۴ ÷ ۴ = ۱/۱۶

حصہ ہمشیرہا ۱/۳ + ۱/۶ = (۲+۱)/۶ = ۳/۶ = ۱/۲ حصہ ہر بہن ۱/۲ ÷ ۶ = ۱/۱۲

پس تم کہ کو ۴۸ سہام مین بانٹو اور ورثا کا حصہ قسم قسم کا اور نیز فرد فرد کا یون نکالو۔

حصہ زوجہ ۴۸ کا ۱/۴ = ۱۲
حصہ جدات ۴۸ کا ۱/۴ = ۱۲ } ۴۸ یا
حصہ اخوات ۴۸ کا ۱/۲ = ۱۲

حصہ زوجہ ۴۸ کا ۱/۴ = ۱۲ × ۱ = ۱۲ حصہ زوجہ
حصہ ہر جدہ ۴۸ کا ۱/۱۶ = ۳ × ۴ = ۱۲ جملہ جدات
حصہ ہمشیر ۴۸ کا ۱/۱۲ = ۴ × ۶ = ۲۴ جملہ اخوات

دوسری مثال

ایک میت نے ایک شوہر ایک دختر اور ماں وارث چھوڑے تو حصہ شوہر

$\frac{1}{4}$ +

حصہ دختر حصہ مادر

$\frac{1}{2} + \frac{1}{6} = \frac{3+6+2}{12} = \frac{11}{12}$ پس معلوم ہوا یہ رد

ہوگا کل سے $\frac{11}{12}$ گھٹایا تو $\frac{1}{12}$ باقی رہا مستحقین رد دختر و مادر ہوا انکے

حصوں کا مجموعہ $\frac{1}{2} + \frac{1}{6} = \frac{3+1}{6} = \frac{4}{6} = \frac{2}{3}$ ہوا تو $\frac{2}{3} : \frac{1}{2}$

$:: \frac{1}{12} : \frac{1}{12} \times \frac{1}{2} \times \frac{3}{2} = \frac{1}{16}$ حصہ دختر $\frac{2}{3} : \frac{1}{6} :: \frac{1}{12} : \frac{1}{12} \times$

$\frac{1}{6} \times \frac{3}{2} = \frac{1}{48}$ حصہ والدہ

حصہ شوہر $\frac{1}{4} = \frac{4}{16}$

حصہ دختر $\frac{1}{2} + \frac{1}{16} = \frac{8+1}{16} = \frac{9}{16} = \frac{9}{16}$

حصہ والدہ $\frac{1}{6} + \frac{1}{48} = \frac{8+1}{48} = \frac{9}{48} = \frac{3}{16}$

۱۶ سہام مین ترکہ کو بٹنا چاہیے

اون مین سے چار شوہر نو دختر اور تین والدہ پائیگی —

تیسری مثال معہ مناسخہ

از شریفی

مسماۃ ہندہ نے انتقال کیا اوسکے وارث شوہر عبداللہ دختر حمیدہ اور مان زاہدہ رہے پھر عبداللہ نے وفات پایا اوس نے ایک زوجہ سعیدہ ایک ماں زاہدہ اور باپ عبدالغفور وارث چھوڑے پھر حمیدہ مری اوسکے وارث ایک جدہ عابدہ دو پسر خلیل اللہ اور حبیب اللہ اور ایک دختر بسم اللہ رہی آخر کو عابدہ نے انتقال کیا اور اپنے وارث خیرالدین اور بشیرالدین و منیرالدین لڑکے چھوڑے تو ہندہ کا ترکہ باقی ورثا مین تقسیم کرو۔

طریق عمل

مسماۃ ہندہ نے انتقال کیا اوسکے ورثا اور اون ورثا کے حصص حسب ذیل ہوے۔

شوہر عبداللہ دختر حمیدہ مادر زاہدہ

$$\frac{1}{4}+\frac{1}{2}+\frac{1}{6}=\frac{3+6+2}{12}=\frac{11}{12}$$

بعد اس تقسیم کے $\frac{1}{12}$ بچ رہا وہ دختر اور مادر پر رد ہوگا $\frac{1}{2}+\frac{1}{6}=\frac{3+1}{6}=\frac{4}{6}=\frac{2}{3}$ پس $\frac{2}{3}:\frac{1}{2}::\frac{1}{12}:\frac{1}{12}\times\frac{1}{2}\times\frac{3}{2}=\frac{1}{16}$ یہ بذریعہ رد حمیدہ کو اور ملا پھر $\frac{2}{3}:\frac{1}{6}::\frac{1}{12}:\frac{1}{12}\times\frac{1}{6}\times\frac{3}{2}=\frac{1}{48}$ یہ بذریعہ رد والدہ زاہدہ کو پہونچا۔

۲- عبداللہ نے وفات پائی اوسکا حصہ $\frac{1}{4}$ اوسکے وارثون مین یون تقسیم ہوا-

زوجہ سعیدہ   پدر عبدالغفور   مادر عابدہ

$\frac{1}{4}$ کا $\frac{1}{4} = \frac{1}{16}$ $(\frac{1}{4} - \frac{1}{16})$ کا $\frac{2}{3} = \frac{1}{8}$ و $\frac{1}{4} - \frac{1}{16} = \frac{4-1}{16} = \frac{3}{16}$ کا

$\frac{1}{3} = \frac{1}{16}$

پھر حمیدہ مری اوسکا ترکہ $\frac{1}{2} + \frac{1}{16} = \frac{8+1}{16} = \frac{9}{16}$ اوسکے ورثار مین تقسیم ہوا-

جدہ زاہدہ   پسر خلیل اللہ   پسر حبیب اللہ - دختر بسم اللہ

$\frac{9}{16}$ کا $\frac{1}{6} = \frac{3}{32}$ و $(\frac{9}{16} - \frac{3}{32})$ کا $\frac{2}{5} = \frac{3}{16}$ و $\frac{3}{16}$ و $\frac{3}{32}$

آخر کو زاہدہ نے رحلت کی اوسکا ترکہ $\frac{1}{6} + \frac{1}{48} + \frac{3}{32} =$

$\frac{16+2+9}{96} = \frac{27}{96} = \frac{9}{32}$

شوہر خیرالدین   برادر بشیرالدین

$\frac{9}{32}$ کا $\frac{1}{2} = \frac{9}{64}$ و $\frac{9}{32} - \frac{9}{64} = \frac{18-9}{64} = \frac{9}{64}$ کا $\frac{1}{2} = \frac{9}{128}$ و

برادر بشیرالدین

$\frac{9}{128}$

باقی اشخاص معہ تعداد حصص

سعیدہ - عبدالغفور - عابدہ - خلیل احمد - حبیب اللہ - بسم اللہ

۱/۱۶ و ۱/۸ و ۱/۱۶ و ۳/۱۶ و ۳/۱۶ و ۳/۳۲

خیرالدین بشیرالدین منیرالدین

۹/۶۴ ۱/۱۲۸ ۱/۱۲۸

ان جملہ کسرات کے نسب نماؤنکا ذو اضعاف اقل ۱۲۸ ہوا پس مسماۃ ہندہ کے ترکہ کے ۱۲۸ سہام کرو اور ہر شخص کے سہام نکے تفصیل یہ ہی -

سعیدہ عبدالغفور عابدہ خلیل اللہ حبیب اللہ بسم اللہ خیرالدین

۸ و ۱۶ و ۸ و ۲۴ و ۲۴ و ۱۲ و ۱۸

بشیرالدین منیرالدین - یہ سب =

۹ و ۹

$$\frac{8+16+8+24+24+12+18+9+9}{128}=\frac{128}{128}$$

دو قواعد عول و رد بطریق قدیم

۱۵- شرع میں عول اور رد کے قواعد بہت اہم سمجھے جاتے ہیں

لہذا ہم مناسب سمجھتے ہین کہ عول ورد کی حالت مین استخراج سہام اور تقسیم ترکہ کے جو قدیم قواعد ہین اونسے بھی اس رسالہ کو خالی نہ چھوڑین - ان قواعد سے یہ بھی واضح ہوگا کہ بہ نسبت قدیم قواعد کے جو قاعدے ہم نے لکھے وہ کتنے عام فہم اور کلیہ ہین -

عول

اگر ترکہ کو چھ حصون مین بانٹا ہو یعنی ورثار کے حصون کی کسر و نکا ذو اضعاف اقل ۶ ہو اور اسیطرح تقسیم کرنے سے حصہ دارون کو پورے پورے سہام نہ پہونچ سکتے ہون تو بعوض ۶ کے ۷ یا ۸ یا ۹ یا ۱۰ سہام کل ترکہ کے کرو یعنی جتنے حصہ کرنے سے پورا پڑتا ہو - ہر صورت کی مثال درج ذیل ہو -

مسئلہ عول ۷		مسئلہ عول ۸		
شوہر	دو ہمشیر عینی	شوہر	دو ہمشیر عینی	مادر
۳ سہام	۴ سہام	۳ سہام	۴ سہام	۱ سہام

مسئلہ عول ۹

شوہر	دو ہمشیرہ عینی	دو ہمشیرہ اخیافی
۳ سہام	۴ سہام	۲ سہام

مسئلہ عول ۱۰

شوہر	مادر	دو ہمشیرہ عینی	دو ہمشیرہ اخیافی
۳ سہام	۱	۴	۲

۱۷- اگر مخرج مشترک یعنی حصص کے کسرونکا ذو اضعاف اقل ۱۲ ہوا اور اسیطرح تقسیم کرنے سے حصہ دارونکو پورے سہام نہ پہنچ سکتے ہوں تو بعوض بارہ سہام کے کل ترکہ کو ۱۳ یا ۱۵ یا ۱۷ سہام پر بانٹتے ہیں ہر صورت کی مثال دیکھو۔

مسئلہ ۱۲ عول ۱۳

زوجہ	دو ہمشیرہ عینی	دو ہمشیرہ اخیافی
۳	۸	۲

مسئلہ ۱۲ عول ۱۵

زوجہ	دو ہمشیرہ عینی	ہمشیرہ اخیافی
۳	۸	۴

مسئلہ ۱۲ عول ۱۷

زوجہ	دو ہمشیرہ عینی	دو ہمشیرہ اخیافی	مادر
۳	۸	۴	۲

۱۸- اگر مخرج مشترک یعنی حصون کی کسرونکی نسب نمانونکا ذو اضعاف اقل ۲۴ ہوا اور اوسے تقسیم کرنے سے حصہ دارون کو پورے

سہام نہ پہونچ سکتے ہون تو بعوض ۲۴ کے ۲۷ حصہ تک کر سکتے ہین مثال یہ ہی —

مسئلہ ۲۴ .... عول ۲۷

وارث	زوجہ	دو دختر	پدر	مادر	
حصہ	$\frac{1}{8}$	$\frac{2}{3}$	$\frac{1}{6}$	$\frac{1}{6}$	ان کسر ذکا ذو اضعاف ۲۴ ہوا
سہام	۳ +	۱۶ +	۴ +	۴ =	۲۷ سہام

رد

۱۹ رد چار صورتون مین واقع ہوتا ہی اور ہر صورت کے واسطے ایک جدا قاعدہ ہی ہر صورت اور ہر قاعدہ معہ تمثیل کے لکھا جاتا ہی —

۲۰ - اول جب سب ورثار ایک ہی قسم کے ہون اور انکے ساتھ غیر مستحقین رد (شوہر و زوجہ) نہو تو ترکہ کے اوتنے ہی سہام کرو جو ورثار کی تعداد ہی مثلاً میت کے صرف دو لڑکیان وارث ہون تو ترکہ کے ۲ سہام کرکے ہر ایک لڑکے کو ایک ایک دید و جب ۳ ہمشیر وارث ہون تو ۳ سہام کرو جب چار لڑکیان وارث ہون تو چار سہام کرو —

۲۱ - دوسرے جب دو یا دو سے زاید قسم کے ورثار ہون اور

انکے ساتھ غیر مستحقین رد (زوجہ و شوہر) تو ترکہ کے اوتنے ہی سہام
کرو جو مستحقین کے حصہ کے سہاموں کا مجموعہ ہو۔

امثال

مسئلہ ۴		مسئلہ ۴		مسئلہ ۵		مسئلہ ۵		
دختر	مادر	دختر	پوتی	دختر	مادر	نانی	دختر	پوتی
۳	۱	۳	۱	۴	۱	۱	۳	۱

۲۲ - تیسرے اگر مستحقین رد ایک ہی قسم کے ہوں مگر اونکے ساتھ
غیر مستحقین رد (شوہر و زوجہ) شامل ہوں تو ترکہ کو ایسے کمتر عدد میں
بانٹنا چاہیے جس سے غیر مستحق رد اپنا حصہ بلاکسر پالے باقی سہام
اگر مستحقین رد میں پورے پورے بلاکسر تقسیم ہوسکیں تو تقسیم کردینا
چاہیے - ورنہ دیکھنا چاہیے کہ اس کمتر عدد تقسیم جسکو اقل مخارج کہتے
ہیں اور ورثا کے رؤس یعنی تعداد سے کیا نسبت ہے اگر توافق ہے تو
عدد تقسیم کو عدد وفق سے ضرب دیکر کل سہام قرار دینا چاہیے وگر
تباین ہے تو عدد تقسیم اور تعداد مستحقین رد کو باہم ضرب دیکر حاصل
ضرب کو سہام قرار دینا چاہیے -

امثال

۱۔ میت کے ورثا شوہر اور ۳ دختر ہین تو ترکہ کو کمتر عدد تقسیم ۴
مین بانٹا تو ایک شوہر نے پایا باقی تین سہام تینون دخترون نے
۲۔ میت نے شوہر اور ۶ لڑکیان چھوڑین تو شوہر کو چار عدد تقسیم
سے ایک سہام دیا تو تین باقی رہے وہ ۶ لڑکیون مین پورے پورے
نہین بٹ سکتے عدد تقسیم ۴ اور تعداد ورثا ۶ مین توافق کی نسبت ہے
عدد وفق ۲ ہی ۲ × ۴ = ۸ - آٹھ سہام سے ۲ شوہر کو اور ۶ لڑکیون
کو دئے یعنی ہر لڑکی کو ایک ایک -
۳۔ میت نے شوہر اور ۵ لڑکیان چھوڑین تو شوہر کو ۴ سے ایک دینے
کے بعد ۳ بچے یہ پورے پانچ لڑکیون مین نہین تقسیم ہو سکتے ۴ و ۵
مین تباین ہی تو ۴ × ۵ = ۲۰ ترکہ کو ۲۰ سہام مین بانٹا اوسمین ایک
سہم یعنی ۵ شوہر نے پایا باقی ۱۵ مین لڑکیون نے ۳ ہر لڑکی نے
سہام پائے -
۴۔ چوتھے - اگر ورثا مستحقین رد دو یا دو سے زیادہ قسم
کے ہون اور انکے ساتھ غیر مستحقین رد (شوہر و زوجہ) بھی ہون

تو اول غیر مستحقین رد کو کسر عدد تقسیم میں سے حصہ دینا چاہیے اور جو
باقی رہے اوسے مستحقین رد پر بموجب انکے حصے کے بانٹنا چاہیے۔ اگر
بلاکسر تقسیم ہو جاوے تو بہتر ورنہ مسلہ مستحقین رد کو اقل مخارج سے
ضرب دیکر تقسیم کرنا چاہیے۔

امثال

۱۔ میت نے ایک زوجہ ایک جدہ اور دو اخیافی ہمشیر چھوڑے
اقل مخارج ۴ سے ایک زوجہ کو دیا ۳ سہام باقی رہے اوسمیں
۱ جدہ کو اور ۲ اخوات اخیافی کو دیا۔

۲۔ میت نے زوجہ ۴ جدات ۶ اخوات اخیافی چھوڑے۔
اقل مخارج ۴ ہے اوسمیں سے زوجہ کو ۱ دیکر باقی ۳ سہام پورے
پورے مستحقین رد پر نہیں بٹ سکتے۔ چونکہ اخوات کی تعداد ۶
و جدات کی تعداد ۴ میں توافق ہے اسلئے ایک کے عدد وفق ۲
پر تقسیم کرکے دوسرے میں ضرب دیا تو ۱۲ ہوا یہ مسلہ مستحقین
رد کا ہوا۔ اسی عدد کو اقل مخارج ۴ سے ضرب دیا تو ۴۸ ہوا
پس ترکہ کے ۴۸ سہام کرو اور ہر وارث حسب ذیل پاویگا۔

زوجہ ۱۲

جدات ۸ + ۴ = ۱۲ ہر جدہ ۳

اخوات اخیافی ۱۶ + ۸ = ۲۴ ہر اخت اخیافی ۴

۴۔ میت نے ایک زوجہ ۹ دختر اور ۶ جدات چھوڑے کمتر عدد تقسیم غیر مستحقین رد کا ۸ ہے اوسمین سے ایک زوجہ کو دیکر ۷ باقی رہینگے وہ مستحقین رد مین بلا کسر نہین بٹ سکتے ۔ جدات کا حصہ $\frac{1}{6}$ دخترونکا حصہ $\frac{2}{3}$ ہے ان دونو کے حصونکا مجموعہ $\frac{5}{6}$ ہوا ۔ یعنی پانچ ان مستحقین رد کا کمتر عدد تقسیم ہوا اسکو ۸ عدد تقسیم غیر مستحق سے ضرب دیا تو ۴۰ ہوا ۔ اب تعداد دختر ۹ و تعداد جدات ۶ کی نسبت دیکھی تو توافق ہے اور عدد وفق ۳ ہے اسپر ایک کو تقسیم کرکے دوسرے مین ضرب دیا تو ۱۸ ہوے یہ سلسلہ مستحقین کا ہوا اسے ۴۰ مین ضرب دیا تو ۴۰ × ۱۸ = ۷۲۰ ترکہ کے سہام مین بانٹو ۷۲۰ کا آٹھوان ۹۰ زوجہ پاویگی باقی رہے ۶۳۰ سہام اوسکے پانچ حصص کرو ہر حصہ ۱۲۶ ہوا یہ جدات پاوینگے یعنی ہر جدہ ۲۱ و ۱۲۶ کا چار گونہ یعنی ۵۰۴ لڑکیان پاوینگی ہر لڑکی ۵۶ سہام ۔

اعلان

کاپی رائٹ اس کتاب کا محفوظ ہے اور کوئی شخص بدون اجازت مؤلف کے اس کتاب کے چھپنے چھپانے کا قانوناً مجاز نہیں قیمت فی جلد ۸/

العبد

سید محمد حسین تحصیلدار مزوارہ ضلع جبل پور